Daily Kohsar news
Islamabad

روزنامہ کوہسار نیوز اسلام آباد

ایڈیٹر: عبدالمجید کیانی

جلد: 1 | جمعۃ المبارک، 7 اگست 2026، 23 صفر 1448ھ، (صفحات 4) قیمت 20 روپے | شمارہ: 100

عمان سے ممکنہ بحری معاہدہ آبنائے ہرمز کی فوری بحالی کی ضمانت نہیں، ایران

آبنائے ہرمز میں مستقبل کی بحری آمدورفت سے متعلق مذاکرات صرف تہران اور مسقط کے درمیان جاری ہیں اور ان کا امریکا سے کوئی تعلق نہیں، ایران اور عمان کے درمیان ممکنہ سمجھوتہ صرف جہاز رانی کے انتظامی طریقہ کار تک محدود ہو سکتا ہے

جبکہ آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے یا بند رکھنے کا فیصلہ ایک الگ معاملہ ہے، اگر دونوں ممالک کسی نئے بحری راستے یا مشترکہ انتظام پر متفق بھی ہو جائیں، تب بھی ایران کے بقول آبنائے ہرمز اس وقت تک بند رہے گی

تہران (مانیٹرنگ ڈیسک) ایرانی سرکاری میڈیا نے واضح کیا ہے کہ اگر ایران اور عمان کے درمیان آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کے مستقبل کے انتظامات سے متعلق کوئی معاہدہ طے بھی پا جاتا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوگا کہ یہ اہم بحری گزرگاہ فوری طور پر دوبارہ کھول دی جائے گی۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق ایرانی سرکاری نشریاتی ادارے آئی آر آئی بی نے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ آبنائے ہرمز میں مستقبل کی بحری آمدورفت سے متعلق مذاکرات صرف تہران اور مسقط کے درمیان جاری ہیں اور ان کا امریکا سے کوئی تعلق نہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ایران اور عمان کے درمیان ممکنہ سمجھوتہ صرف جہاز رانی کے انتظامی طریقہ کار تک محدود ہو سکتا ہے، جبکہ آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے یا بند رکھنے کا فیصلہ (بقیہ نمبر 35)

طارق فضل چوہدری نے وفاقی حکومت کے خاتمے، پیپلز پارٹی کی علیحدگی کا امکان مسترد کر دیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے وفاقی حکومت کے (بقیہ نمبر 6)

عمران خان کو جیل میں 3 سال مکمل، بانی پی ٹی آئی کو دستیاب سہولیات بارے رپورٹ جاری

راولپنڈی (این این آئی) بانی پی ٹی آئی عمران خان کو جیل میں 3 سال مکمل ہو گئے، سپرنٹنڈنٹ (بقیہ نمبر 5)

میٹرک نتائج دیکھنے کیلئے کیو آر کوڈ کا استعمال ہوگا' وزیر تعلیم پنجاب

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر تعلیم رانا سکندر حیات نے کہا ہے کہ نتائج کو آن لائن کیا گیا (بقیہ نمبر 4)

جو نظام عدل 40 سال انصاف نہ دے وہ ظلم ہے، مفتی منیب

کراچی (این این آئی) معروف اسکالر مفتی منیب الرحمان نے کہا ہے کہ جو نظام عدل 40 سال تک (بقیہ نمبر 3)

آصف زرداری اور نواز شریف کے ہوتے ہوئے معاملات آگے نہیں بڑھ سکتے، فواد چوہدری

اسلام آباد (این این آئی) سابق وفاقی وزیر فواد چوہدری نے کہا ہے کہ آصف زرداری اور (بقیہ نمبر 2)

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف کی جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (جائیکا) کے صدر ڈاکٹر تناکا آکیہیکو کی قیادت میں وفد سے ملاقات۔

پاکستان کشمیری عوام کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا، ڈاکٹر مصدق ملک

پاکستان ہر سطح پر کشمیری عوام کی سفارتی، سیاسی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا، وفاقی وزیر کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی سینیٹر ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ 5 اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کرنے کا اقدام غیر قانونی، یکطرفہ اور

امریکی ناظم الامور کی وزیر دفاع سے ملاقات، باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں تعینات امریکی ناظم الامور نٹالی بیکر نے (بقیہ نمبر 8)

وزیراعظم اپنی مدت پوری کرینگے، تمام وزارتوں کا تھرڈ پارٹی آڈٹ کرایا جائے، محسن نقوی

بطور وزیر پرفارمنس پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں، تاہم وہ اپنی کارکردگی پر وزیراعظم کو جوابدہ ہیں

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ وہ اپنی پرفارمنس پر وزیراعظم کو جوابدہ ہیں، اس لیے ان کی وزارت سمیت تمام وزارتوں کی تھرڈ پارٹی ایویلیوایشن اور آڈٹ کرایا جائے اور نتائج عوام کے سامنے رکھے جائیں۔ خصوصی گفتگو میں محسن نقوی نے کہا کہ بطور وزیر ان کی پرفارمنس پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں، تاہم وہ اپنی کارکردگی پر وزیراعظم کو جوابدہ ہیں۔ محسن نقوی نے کہا کہ ان کی (بقیہ نمبر 9)

کشمیر پاکستان کے دل کے قریب، کشمیری عوام کی عظیم قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جا سکتیں' سہیل شوکت بٹ

کشمیری عوام کی جدوجہدِ آزادی، قربانیاں اور حقِ خودارادیت کے لیے انکی لازوال استقامت پوری پاکستانی قوم کے لیے باعثِ فخر ہے

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر سوشل ویلفیئر و بیت المال سہیل شوکت بٹ نے یومِ استحصالِ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ 5 اگست بھارت کے ان سیاہ اور غیر قانونی اقدامات کی یاد دلاتا ہے جن کے ذریعے مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کو ختم کیا گیا، کشمیری عوام کی جدوجہدِ آزادی، قربانیاں اور حقِ خودارادیت کے لیے ان کی لازوال استقامت (بقیہ نمبر 10)

لاہور: وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (جائیکا) کے صدر ڈاکٹر اکیہیکو تاناکا ملاقات کر رہے ہیں۔

خطے میں امن کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے، شہباز شریف

پاکستان اپنے بہترین ہمسایہ برادر ملک اسلامی جمہوریہ ایران کے ساتھ تعلقات کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور خطے میں امن کے لیے اپنی مخلصانہ کوششیں جاری رکھے گا: شہباز شریف

مسلسل کوششوں سے دونوں ممالک کی قیادت کی جانب سے مقرر کردہ 10 ارب ڈالر کی دوطرفہ تجارت کا ہدف حاصل کیا جائے گا، تجارت، بالخصوص خوراک اور زرعی اجناس و مصنوعات کی تجارت کے فروغ سے دونوں ممالک مستفید ہوں گے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور ایران نے سرحدی تجارت کے فروغ اور 24 گھنٹے بارڈر کھلا رکھنے کے لیے سہولیات بڑھانے، بہتر لاجسٹکس، کسٹمز طریقہ کار میں ہم آہنگی لانے، کان کنی کے شعبے بالخصوص قیمتی پتھروں کی پراسیسنگ اور ویلیو ایڈیشن میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے جبکہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان خطے میں امن کے لیے اپنی مخلصانہ کوششیں جاری رکھے گا۔ بدھ کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف سے اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر صنعت، کان کنی و تجارت سید محمد اتابک کی (بقیہ نمبر 13)

اسلام آباد: وفاقی وزیر احسن اقبال سے جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (JICA) کے صدر ڈاکٹر تاناکا آکیہیکو سے ملاقات۔

پنجاب میں اہم انتظامی تبدیلی، اضلاع میں اے ڈی سیز کی تعداد 4 سے بڑھا کر 5 کر دی گئی

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے انتظامی ڈھانچے میں اہم تبدیلی کرتے ہوئے صوبے کے اضلاع میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز (اے ڈی سیز) کی تعداد 4 سے بڑھا کر 5 کر دی گئی، اس سلسلے میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر انفورسمنٹ کی نئی پوسٹ تخلیق کر دی گئی ہے۔ اس ضمن میں محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی جانب (بقیہ نمبر 27)

جائیکا کے صدر ڈاکٹر تناکا آکیہیکو کی وفاقی وزیر احسن اقبال سے ملاقات

اڑان پاکستان کے فائیو ایز فریم ورک کے تحت پاکستان اور جاپان کے ترقیاتی تعاون کو مزید وسعت دینے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (جائیکا) کے صدر ڈاکٹر تناکا آکیہیکو نے وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال سے وزارت منصوبہ بندی میں ملاقات کی جس میں پاکستان اور جاپان کے درمیان ترقیاتی تعاون (بقیہ نمبر 12)

شزہ فاطمہ خواجہ کی ایمرجنسی وارننگ پالیسی 12 اگست تک حتمی جائزہ کے لیے پیش کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے آئی ٹی و ٹیلی کمیونیکیشن شزہ فاطمہ خواجہ نے ایمرجنسی وارننگ پالیسی 12 اگست تک (بقیہ نمبر 11)

فلسطین کی آزادی کیلئے عرب و مسلم ملکوں کو مل کر کام کرنا ہوگا، اسحاق ڈار

غزہ میں انسانی صورتحال انتہائی ابتر ہوتی جا رہی ہے، غزہ کے عوام کو خوراک اور پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے، نائب وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ غزہ میں انسانی صورتحال انتہائی ابتر ہوتی جا رہی ہے، غزہ کے عوام کو خوراک اور پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے، فلسطین کی آزادی کیلئے عرب اور مسلم ملکوں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ بدھ کو وزارت خارجہ سے جاری بیان کے مطابق اپنے خطاب میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے مقبوضہ فلسطینی علاقوں بالخصوص مقبوضہ مشرقی یروشلم اور مغربی کنارے (بقیہ نمبر 14)

اسحاق ڈار کی مصری وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی سے ملاقات

علاقائی و عالمی پیشرفت، باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے عمان میں یروشلم سے متعلق وزارتی اجلاس کے موقع پر مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی سے خوشگوار ملاقات اور تبادلہ خیال کیا۔ بدھ کو وزارت خارجہ سے جاری بیان کے مطابق دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور مصر سے متعلق علاقائی و بین الاقوامی پیش رفت پر گفتگو کی اور باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر اپنے خیالات کا تبادلہ کیا۔

اسحاق ڈار کی ترکیہ کے وزیر خارجہ ہاکان فیدان سے ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے عمان میں یروشلم سے متعلق وزارتی اجلاس کے موقع پر ترکیہ کے وزیر خارجہ ہاکان فیدان سے ملاقات کی۔ بدھ کو وزارت خارجہ سے جاری بیان کے مطابق دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے (بقیہ نمبر 15)

اسلام آباد: وفاقی وزیر برائے تجارت جام کمال خان اور ایران کے وزیر برائے صنعت، کان کنی و تجارت ڈاکٹر محمد اتابک، پاکستان-ایران مشترکہ تجارتی کمیٹی کے دسویں اجلاس کی اختتامی نشست کی مشترکہ صدارت کر رہے ہیں۔

مودی دورِ حاضر کا ہٹلر اور مسولینی کا مکسچر ہے، عظمیٰ بخاری

بھارت بھرپور طاقت استعمال کرنے کے باوجود کشمیریوں کے حوصلے پست نہیں کر سکا' وزیر اطلاعات پنجاب

لاہور (این این آئی) وزیر اطلاعات و ثقافت پنجاب عظمیٰ بخاری نے یومِ استحصالِ کشمیر کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ پوری پاکستانی قوم اپنے کشمیری بھائیوں کی جدوجہدِ آزادی کی تحریک کو خراجِ تحسین پیش کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے یکطرفہ طور پر سات سال قبل کشمیر کی آئینی حیثیت کو ختم کیا جبکہ پانچ اگست 2019 کو مقبوضہ کشمیر کی آئینی حیثیت بھی یکطرفہ طور پر ختم کر دی گئی۔ عظمیٰ بخاری نے کہا کہ (بقیہ نمبر 26)

قصور: قائمقام گورنر پنجاب ملک محمد احمد خان اور صوبائی وزیر قانون رانا محمد اقبال خاں ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج قصور میں افیراز بیر کیمبرج بلاک کے منصوبے کا افتتاح کر رہے ہیں۔

وفاقی حکومت نے نئے اور پرانے ملازمین کیلئے ... الاؤنسز منجمد کر دیئے

... الاؤنسز کی شرح مقرر کر دی گئی

اسلام آباد (این این آئی) سرکاری ملازمین کے 2 ایڈہاک ... نئے اور پرانے ملازمین ... اور 2024ء والے ایڈہاک ... شرح مقرر کر دی گئی۔ وزارت ... کی شرح مزید بڑھنے کے ... ہیں گی، ایڈہاک ریلیف ... 30 جون 2023ء کی سطح ... کو بھی الاؤنس بنیادی اسکیل ... ملے گا۔ (بقیہ نمبر 16)

طاقت کے ذریعے کسی قوم کی شناخت، تاریخ اور حقِ آزادی کو دبایا نہیں جا سکتا، محمد حنیف عباسی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ طاقت کے ذریعے کسی قوم کی شناخت، تاریخ اور حقِ آزادی کو دبایا نہیں جا سکتا، جنوبی ایشیا میں دیرپا امن اور ترقی کا راستہ مسئلہ جموں و کشمیر کے منصفانہ اور پائیدار حل سے ہو کر گزرتا ہے، پاکستان ہر بین الاقوامی فورم پر کشمیری عوام کی جائز آواز بن کر ان کے حقِ خودارادیت کی حمایت جاری (بقیہ نمبر 28)

واپڈا کا ریٹائرڈ فوجی ... فورس بنانے کا منصوبہ

صرف سکیورٹی گارڈز کے ذریعے واپڈا ہاؤسز کی سکیورٹی نہیں ہو سکتی، چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد سعید

اسلام آباد (این این آئی) واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی (واپڈا) نے قومی اسمبلی کو بتایا ہے کہ اپنے منصوبوں کی سکیورٹی کے لیے الگ فورسز بنانے کی ضرورت ہے جس کا ڈی جی پولیس یا فوج سے 20 گریڈ کا ریٹائرڈ افسر ہوگا تاہم فورس کے قیام کا اختیار وفاقی حکومت کے پاس ہوگا۔ قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی آبی وسائل کے اجلاس میں واپڈا سکیورٹی فورس بل زیر بحث آیا جہاں چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد سعید نے بتایا کہ صرف سکیورٹی گارڈز کے ذریعے واپڈا (بقیہ نمبر 18)

پنجاب میں اہم انتظامی تبدیلی، اضلاع میں اے ڈی سیز کی تعداد 4 سے بڑھا کر 5 کر دی گئی

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے انتظامی ڈھانچے میں اہم تبدیلی کرتے ہوئے صوبے کے اضلاع میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز (اے ڈی سیز) کی تعداد 4 سے بڑھا کر 5 کر دی گئی، اس سلسلے میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر انفورسمنٹ کی نئی پوسٹ تخلیق کر دی گئی ہے۔ اس ضمن میں محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی جانب (بقیہ نمبر 27)

طاقت کے ذریعے کسی قوم کی شناخت، تاریخ اور حقِ آزادی کو دبایا نہیں جا سکتا، محمد حنیف عباسی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ طاقت کے ذریعے کسی قوم کی شناخت، تاریخ اور حقِ آزادی کو دبایا نہیں جا سکتا، جنوبی ایشیا میں دیرپا امن اور ترقی کا راستہ مسئلہ جموں و کشمیر کے منصفانہ اور پائیدار حل سے ہو کر گزرتا ہے، پاکستان ہر بین الاقوامی فورم پر کشمیری عوام کی جائز آواز بن کر ان کے حقِ خودارادیت کی حمایت جاری (بقیہ نمبر 28)

اسلام آباد: پاکستان میں امریکہ کی ناظم الامور محترمہ نٹالی بیکر وزیر دفاع خواجہ محمد آصف سے ملاقات کر رہی ہیں۔

لندن میں یومِ استحصال کشمیر سیمینار، بھارتی اقدامات کی مذمت، کشمیریوں کے حق خودارادیت پر زور

جموں و کشمیر کے عوام کے لیے پاکستان ہمیشہ غیر متزلزل اور غیر مشروط حمایت کرتا رہے گا، ہائی کمشنر ٹیپو عثمان

لندن (این این آئی) لندن میں پاکستانی ہائی کمیشن نے 5 اگست 2019 کے بھارت کے یکطرفہ اور غیر قانونی اقدامات کے حوالے سے یوم استحصال کشمیر سیمینار کا انعقاد کیا۔ سیمینار میں برطانوی پارلیمنٹیرین لارڈ قربان حسین، بیرونس نوشینہ مبارک؛ افضل خان ایم پی؛ عدنان حسین ایم پی؛ کونسلر یاسمین ڈار، لیاقت علی ایم بی ای چیئرمین، یو کے-پاکستان کشمیری کونسلرز فورم؛ جموں کشمیر سیلف ڈیٹرمینیشن موومنٹ انٹرنیشنل (JKSDMI) کے چیئرمین (بقیہ نمبر 29)

ایمرجنسی ریسپانس کمیٹی کی مون سون کے دوران ہنگامی تیاری

بروقت انخلا، وسائل کی پیشگی فراہمی اور موثر رابطہ کاری یقینی بنانے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) ایمرجنسی ریسپانس کمیٹی نے تمام صوبائی حکومتوں، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کو مون سون کے دوران ہنگامی تیاری، بروقت انخلا، وسائل کی پیشگی فراہمی اور موثر رابطہ کاری یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ بدھ کو این ڈی ایم اے سے جاری بیان کے مطابق این ڈی ایم اے کے نیشنل ایمرجنسیز آپریشن سینٹر (این ای او سی) میں ایمرجنسی ریسپانس کمیٹی کا 11 واں اجلاس منعقد ہوا، ویڈیو لنک کے ذریعے وفاقی وزیر منصوبہ بندی پروفیسر احسن اقبال نے (بقیہ نمبر 21)

صوبوں پر جلد بازی نہیں، قومی مکالمہ ضروری ہے، ملک محمد احمد خان

پاکستان میں مقامی حکومتوں کے مختلف نظام آزمائے جا چکے، بہتر گورننس کے لیے انتظامی ڈھانچے پر مکالمہ ناگزیر ہے

قصور (این این آئی) قائم مقام گورنر پنجاب ملک محمد احمد خان نے کہا ہے کہ پاکستان میں نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام پر جلد بازی میں فیصلہ نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس حوالے سے سنجیدہ قومی مکالمہ ضروری ہے، گورننس اور انتظامی نظام پر بات چیت کرنا کوئی شجرِ ممنوعہ نہیں، پاکستان میں مقامی حکومتوں کے مختلف نظام آزمائے جا چکے ہیں، بہتر گورننس کے لیے انتظامی ڈھانچے پر مکالمہ ناگزیر ہے۔ ان خیالات کا اظہار (بقیہ نمبر 17)

وفاقی حکومت کا حج 2027ء کے اخراجات جمع کرانے کے طریقہ کار میں تبدیلی کا فیصلہ

حج سکیم کے تحت اب 14 بینکوں کی بجائے صرف ایک بینک کے ذریعے ادائیگیاں وصول کی جائیں گی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے حج 2027ء کے اخراجات جمع کرانے کے طریقہ کار میں بڑی تبدیلی کا فیصلہ کر لیا، حج سکیم کے تحت اب 14 بینکوں کی بجائے صرف ایک بینک کے ذریعے ادائیگیاں وصول کی جائیں گی۔ ذرائع کے مطابق حج 2027ء کے سرکاری اور نجی حج اخراجات کی ادائیگی کیلئے حبیب بینک کا انتخاب کیا گیا ہے، عازمین حج کو رقم جمع کرانے (بقیہ نمبر 19)

وفاقی وزیر جنید انور چوہدری کا مشترکہ ٹرانس شپمنٹ ترغیبی پیکیج کا اعلان

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے بحری امور محمد جنید انور چوہدری نے ایک مشترکہ ٹرانس شپمنٹ ترغیبی پیکیج کا اعلان کیا ہے جس کے تحت کراچی پورٹ اور پورٹ قاسم پر کارگو ہینڈلنگ کے اخراجات کم کرنے اور علاقائی شپنگ

ذہنی معذور لڑکی سے زیادتی، معطل اے ایس آئی جسمانی ریمانڈ پر پولیس کے حوالے

اے ایس آئی عمران تفتیش کے بہانے لڑکی کو انویسٹی گیشن روم میں لے کر گیا اور زیادتی کر ڈالی تھی

لاہور (این این آئی) کینٹ کچہری لاہور نے ذہنی معذور لڑکی سے زیادتی کیس میں گرفتار معطل پولیس اے ایس آئی کو جسمانی ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کر دیا۔ جوڈیشل مجسٹریٹ ارم یوسف کی عدالت میں معطل ملزم اے ایس آئی عمران کو پیش کیا گیا۔ تھانہ غازی آباد کے پولیس نے ملزم اے ایس آئی کو پیش کیا۔ تفتیشی افسر نے موقف اپنایا کہ ملزم سے لڑکی سے زیادتی کی تفصیلات جاننا ہے

پٹرولیم لیوی کے خلاف فیصلہ کن معرکے کا وقت آ گیا، حافظ نعیم الرحمن

لاکھوں لوگ گھروں سے نکلیں، نوجوان موٹر سائیکلیں سڑکوں پر لا کر شاہراہیں بند کریں، امیر جماعت اسلامی پاکستان

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ پٹرولیم لیوی بھتہ کے خلاف کل بروز جمعہ 7 اگست کا ملک گیر احتجاج فیصلہ کن عوامی طاقت کا مظاہرہ ثابت ہوگا، لاکھوں شہری گھروں سے نکلیں گے، اہم شاہراہوں پر دھرنے دیے جائیں گے اور اضلاع کو ملانے والی سڑکیں بند کر کے حکمرانوں کو عوام کو ریلیف دینے پر مجبور کیا جائے گا۔ منصورہ سے جاری ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ احتجاجی تحریک کی (بقیہ نمبر 30)

لاہور کمشنر لاہور ڈویژن نعمان یوسف 40 ویں سینئر مینجمنٹ کورس کے شرکاء کے لئے منعقدہ بریفنگ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

اورنگزیب خان کھچی سے سپین کے سفیر کارلوس آراگون گل دے لاسرنا کی خیرسگالی ملاقات

مختلف شعبوں سمیت دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ دینے پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی سے پاکستان میں سپین کے سفیر کارلوس آراگون گل دے لاسرنا نے بدھ کے روز وزارت میں خیرسگالی ملاقات کی جس میں ثقافت، ورثے کے تحفظ، آثار قدیمہ، عجائب گھروں، ادب، تعلیم اور ثقافتی سفارت کاری کے شعبوں میں پاکستان اور سپین کے درمیان دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ دینے کے (بقیہ نمبر 23)

ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کا کشمیری عوام کی حقِ خودارادیت کی جدوجہد کو خراج تحسین

اسلام آباد (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کشمیری عوام کی حق خودارادیت کی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت کے غیر قانونی اقدامات عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی (بقیہ نمبر 22)

الیکشن کمیشن کا الیکشنز رولز 2017ء کی اہم شق میں ترمیم کا فیصلہ، مسودہ جاری

اثاثوں، واجبات گوشواروں میں ابہام پر الیکشن کمیشن ارکان اسمبلی، متعلقہ افراد اور اداروں سے وضاحت مانگ سکے گا

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن نے الیکشنز رولز 2017ء کی اہم شق میں ترمیم کا فیصلہ کرتے ہوئے مسودہ جاری کر دیا۔ مجوزہ ترمیم کے مطابق اثاثوں اور واجبات کے گوشواروں میں ابہام پر الیکشن کمیشن ارکان اسمبلی، متعلقہ افراد اور اداروں سے وضاحت مانگ سکے گا، اسی طرح، مالیاتی ادارے بھی الیکشن کمیشن کی طلب کردہ وضاحت دینے کے پابند ہوں گے اور الیکشن کمیشن وضاحت جمع (بقیہ نمبر 31)

ڈی جی خان، پولیس مقابلے میں بدنام زمانہ بھتہ خور ڈاکو ہلاک، سی سی ڈی اہلکار شدید زخمی

ڈی جی خان (این این آئی) سی سی ڈی ڈیرہ غازی خان نے خفیہ اطلاع پر بدنام زمانہ بھتہ خور اور ڈاکو اکبر کھوسہ کی گرفتاری کیلئے چھاپہ مارا، تاہم ملزم اور گینگ کے دیگر ساتھیوں نے سی سی ڈی ٹیم کو دیکھتے ہی اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی، فائرنگ تبادلے میں بدنام زمانہ ڈاکو اکبر (بقیہ نمبر 32)

مشیر زراعت خیبر پختونخوا کی پولیس لائنز نوشہرہ آمد، یادگارِ شہدا پر حاضری

شہدا پوری قوم کا سرمایہ ہیں، قربانیوں کی بدولت آج ملک میں امن و استحکام کا قیام ممکن ہے، میاں محمد عمر

پشاور (این این آئی) یوم شہدائے پولیس کے موقع پر وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے مشیر برائے زراعت میاں محمد عمر نے پولیس لائنز نوشہرہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے یادگارِ شہدائے پولیس پر حاضری دی اور وطن کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے پولیس کے شہدا (بقیہ نمبر 34)

سندھ کے تمام سرکاری و نجی اسکولوں میں ہفتے کی تعطیل کا فیصلہ

کراچی (این این آئی) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کی منظوری سے صوبے بھر کے تمام سرکاری و نجی اسکولوں میں ہفتہ اور اتوار کو (بقیہ نمبر 33)

لاہور: یوم استحصال کشمیر کے موقع پر سیکرٹری و چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب ڈاکٹر احسان بھٹہ ایوان اوقاف سے جی پی او چوک تک منعقدہ کشمیر سالیڈیریٹی واک کی قیادت کر رہے ہیں۔

پنجاب میں اہم انتظامی تبدیلی، اضلاع میں اے ڈی سیز کی تعداد 4 سے بڑھا کر 5 کر دی گئی

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے انتظامی ڈھانچے میں اہم تبدیلی کرتے ہوئے صوبے کے اضلاع میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز (اے ڈی سیز) کی تعداد 4 سے بڑھا کر 5 کر دی گئی، اس سلسلے میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر انفورسمنٹ کی نئی پوسٹ تخلیق کر دی گئی ہے۔ اس ضمن میں محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی جانب (بقیہ نمبر 27)

طاقت کے ذریعے کسی قوم کی شناخت، تاریخ اور حقِ آزادی کو دبایا نہیں جا سکتا، محمد حنیف عباسی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ طاقت کے ذریعے کسی قوم کی شناخت، تاریخ اور حقِ آزادی کو دبایا نہیں جا سکتا، جنوبی ایشیا میں دیرپا امن اور ترقی کا راستہ مسئلہ جموں و کشمیر کے منصفانہ اور پائیدار حل سے ہو کر گزرتا ہے، پاکستان ہر بین الاقوامی فورم پر کشمیری عوام کی جائز آواز بن کر ان کے حقِ خودارادیت کی حمایت جاری (بقیہ نمبر 28)

لاہور: صدر لاہور بار ایسوسی ایشن عرفان حیات باجوہ جنرل ہاؤس اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں۔

سندھ ہائیکورٹ کا وال چاکنگ اور غیر قانونی پوسٹرز فوری ہٹانے کا حکم

قانون پر عمل نہ ہونا شہریوں کے صاف ستھرے ماحول اور بہتر زندگی کے حق کو متاثر کرتا ہے، عدالت عالیہ

کراچی (این این آئی) سندھ ہائیکورٹ نے صوبے بھر میں وال چاکنگ اور غیر قانونی پوسٹرز فوری ہٹانے کا حکم دیتے ہوئے ... 2013 ... (بقیہ نمبر 20)

بے بس مریض کس سے فریاد کریں؟

صدائے صحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

کسی بھی مہذب ریاست کی سب سے بڑی پہچان یہ ہوتی ہے کہ وہاں غریب انسان کو زندگی بچانے والی دوا آسانی سے میسر ہو۔ [illegible] اگر ایک مزدور، ریڑھی بان، کسان، پنشنر یا سفید پوش ملازم ڈاکٹر کے نسخے پر لکھی ادویات [illegible] میڈیکل سٹور پر [illegible] دوا کی قیمت سن کر خاموشی سے واپس لوٹ جائے تو یہ اس کی ذاتی بے بسی نہیں بلکہ پورے حکومتی نظام کی ناکامی کا اعلان ہے۔ بدقسمتی سے آج پاکستان میں یہی منظر روزانہ ہزاروں مرتبہ دیکھنے میں آتا ہے [illegible]

[illegible]

آزادی: صرف ایک دن نہیں، ایک ذمہ داری ہے

شاہدہ پروین

14 اگست 1947 پاکستانی قوم کی تاریخ کا وہ سنہرا باب ہے جس نے برصغیر کے مسلمانوں کو ایک آزاد وطن عطا کیا۔ یہ دن ان لاکھوں مردوں، عورتوں اور بچوں کی بے مثال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے [illegible]

[illegible]

بھارت اور اسرائیل: دفاعی تعلقات پر تنقید

غزہ کی سرزمین ایک بار پھر عالمی سیاست، انسانی حقوق اور بین الاقوامی ضمیر کا سب سے بڑا امتحان بن چکی ہے۔ [illegible] بستیاں، بے گھر خاندان اور بجھتی ہوئی امیدیں آج پوری دنیا سے یہ سوال کر رہی ہیں کہ کیا انسانی جان کی حرمت واقعی عالمی طاقتوں اور بین الاقوامی اداروں کے لیے یکساں اہمیت رکھتی ہے؟ ایسے ہی نازک ماحول میں عالمی حقوقِ انسانی کی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل کی حالیہ رپورٹ نے ایک نئی اور نہایت اہم بحث کو جنم دیا ہے۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ جب غزہ میں اسرائیلی فوج کی کارروائیاں اپنے عروج پر تھیں اور شہری آبادی مسلسل بمباری کی زد میں تھی، اسی دوران بھارت کی جانب سے اسرائیل کو ہتھیار اور گولہ بارود فراہم کیے جاتے رہے۔ اگرچہ یہ معاملہ قانونی، سیاسی اور سفارتی پیچیدگیوں سے بھرپور ہے، لیکن اس نے دنیا بھر میں شدید ردِعمل پیدا کیا ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل کا موقف ہے کہ ایسی صورتحال میں ہتھیاروں کی فراہمی صرف ایک تجارتی سرگرمی نہیں رہتی بلکہ اس کے اخلاقی، قانونی اور انسانی نتائج بھی سامنے آتے ہیں۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ جب کسی تنازع میں شہری آبادی کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچنے کے واضح خدشات موجود ہوں تو اسلحہ فراہم کرنے والے ممالک کی ذمہ داریاں بھی بڑھ جاتی ہیں۔ بھارت پر جنیوا کنونشن سمیت بین الاقوامی انسانی قوانین کے تحت یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ایسے اقدامات سے گریز کرے، جن سے ممکنہ طور پر جنگی جرائم یا انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں میں اضافہ ہوسکتا ہو۔ اسی بنیاد پر ایمنسٹی نے بھارتی پالیسی پر سوالات اٹھائے ہیں۔ دوسری جانب اسرائیل ان تمام الزامات کو مسترد کرتا ہے۔ اسرائیلی حکومت کا کہنا ہے کہ اس کی فوجی کارروائیاں اپنے دفاع کے حق کے تحت کی جارہی ہیں اور وہ جان بوجھ کر شہریوں کو نشانہ بنانے یا نسل کشی جیسے الزامات کو [illegible] واضح کیا ہے کہ اس کی دفاعی تجارت ملکی قوانین، برآمدی ضوابط اور بین الاقوامی اصولوں کے مطابق انجام دی جاتی ہے۔ نئی دہلی کا کہنا ہے کہ دفاعی تعاون کسی بھی خودمختار ریاست کا قانونی حق ہے اور اس کی تمام برآمدات مقررہ قواعد کے تحت ہوتی

قلمِ حق
انجینئر بخت سید یوسفزئی
engr.bakht@gmail.com

ہیں۔ تاہم سوال صرف قانونی حیثیت کا نہیں بلکہ اخلاقی ذمہ داری کا بھی ہے۔ بین الاقوامی تعلقات میں کئی فیصلے قانونی ہونے کے باوجود اخلاقی تنقید کا سامنا کرتے ہیں، خصوصاً جب ان کا تعلق جنگ، انسانی جانوں اور عالمی امن سے ہو۔ بھارت ایک ایسی ریاست رہی ہے جس نے کئی دہائیوں تک خود کو غیر جانبدار خارجہ پالیسی کا علمبردار قرار دیا۔ تحریکِ عدم وابستگی میں اس کا کردار نمایاں رہا اور فلسطینی عوام کے حقِ خود ارادیت کی حمایت بھی اس کی سفارتی شناخت کا حصہ سمجھی جاتی تھی۔ مگر گزشتہ برسوں میں بھارت اور اسرائیل کے تعلقات میں غیر معمولی گرمجوشی دیکھی گئی ہے۔ دفاع، انٹیلی جنس، زراعت، سائبر سکیورٹی، مصنوعی ذہانت اور جدید عسکری ٹیکنالوجی سمیت متعدد شعبوں میں دونوں ممالک کا تعاون مسلسل بڑھا ہے۔ بھارت آج اسرائیل کے اہم دفاعی شراکت داروں میں شمار ہوتا ہے، جبکہ اسرائیل بھی بھارت کو جدید دفاعی نظام فراہم کرنے [illegible] کے درمیان یہ تعلقات خطے کی تزویراتی سیاست میں بھی اہم حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ اسی بڑھتے ہوئے دفاعی تعاون نے بھارت کی روایتی سفارتی شناخت کو متاثر کیا ہے۔ ان کے مطابق نئی دہلی اب انسانی حقوق کے بجائے اسٹریٹجک مفادات اور معاشی فوائد کو زیادہ اہمیت دیتا دکھائی دیتا ہے۔ اس کے برعکس بھارتی حکومت اور اس کے حامی تجزیہ کار اس موقف کو مسترد کرتے ہیں۔ ان کے مطابق ہر ملک کو اپنی قومی سلامتی، دفاعی ضروریات اور بین الاقوامی شراکت داریوں کے مطابق فیصلے کرنے کا مکمل حق حاصل ہے، اور کسی ایک رپورٹ کی بنیاد پر بھارت کی خارجہ پالیسی پر حتمی فیصلہ نہیں دیا جا سکتا۔ یہ حقیقت بھی اپنی جگہ موجود ہے کہ عالمی سیاست میں اکثر اخلاقیات اور قومی مفادات ایک دوسرے کے مدمقابل آ جاتے ہیں۔ بڑی طاقتیں ہوں یا علاقائی قوتیں، بیشتر فیصلے صرف اصولوں پر نہیں بلکہ سیاسی، معاشی اور دفاعی مفادات کو مدنظر رکھ کر کیے جاتے ہیں۔ غزہ کی جنگ نے ایک مرتبہ پھر عالمی اسلحہ تجارت کو بھی تنقید کے دائرے میں لا کھڑا کیا ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک سے اسلحے کی مسلسل فراہمی نے یہ سوال مزید اہم بنا دیا ہے کہ کیا جنگوں کو طول دینے میں اسلحہ تجارت بھی بالواسطہ کردار ادا کرتی ہے؟ انسانی حقوق کی تنظیمیں مسلسل اس بات پر زور دیتی رہی ہیں کہ اسلحہ برآمد کرنے والے ممالک صرف منافع نہیں بلکہ ممکنہ انسانی نتائج کو بھی اپنی پالیسی کا حصہ بنائیں۔ اگر کسی جنگ میں شہریوں کی ہلاکتوں کا خطرہ بڑھ رہا ہو تو احتیاط کا تقاضا بھی بڑھ جاتا ہے۔ اسی تناظر میں ایمنسٹی انٹرنیشنل کی رپورٹ کو صرف بھارت کے خلاف تنقید نہیں بلکہ عالمی اسلحہ برآمدی نظام پر ایک وسیع سوالیہ نشان بھی سمجھا جا رہا [illegible] ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ بین الاقوامی قوانین پر یکساں عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ اگر مختلف ممالک کے لیے مختلف پیمانے اختیار کیے جائیں تو عالمی انصاف کا تصور کمزور پڑ جاتا ہے۔ دنیا اس وقت ایک ایسے دور سے گزر رہی ہے جہاں معاشی مفادات، جغرافیائی سیاست اور عسکری اتحاد اکثر انسانی اقدار پر غالب آتے دکھائی دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عالمی اداروں کی ساکھ بھی مسلسل تنقید کی زد میں رہتی ہے۔ غزہ کے عوام کو اس وقت سب سے زیادہ ضرورت جنگ بندی، محفوظ انسانی راہداریوں، خوراک، ادویات اور پائیدار امن کی ہے۔ سیاسی بیانات اور سفارتی وضاحتیں اس انسانی المیے کا مکمل علاج نہیں بن سکتیں۔ اگر عالمی برادری واقعی انسانی حقوق کو اپنی خارجہ پالیسیوں کا بنیادی ستون سمجھتی ہے تو اسے ہر تنازع میں یکساں معیار اپنانا ہوگا۔ انصاف اسی وقت معتبر ہوتا ہے جب وہ طاقتور اور کمزور دونوں پر یکساں لاگو ہو۔ بھارت ایک ابھرتی ہوئی عالمی طاقت اور دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہونے کا دعویدار ہے۔ اس حیثیت کے ساتھ اس پر یہ اخلاقی ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے کہ اس کی پالیسیاں نہ صرف قانونی تقاضوں بلکہ عالمی انسانی اقدار سے بھی ہم آہنگ ہوں تاکہ اس کی بین الاقوامی ساکھ مزید مستحکم ہو۔ یہ معاملہ صرف بھارت یا اسرائیل تک محدود نہیں بلکہ پوری دنیا کے اجتماعی ضمیر کا امتحان ہے۔ جب تک عالمی برادری انسانی جان، انصاف اور بین الاقوامی قانون کو تجارتی اور سیاسی مفادات پر ترجیح نہیں دے گی، اس وقت تک ایسے تنازعات دنیا کے ضمیر کو مسلسل جھنجھوڑتے رہیں گے۔ یہی وہ بنیادی سوال ہے جس کا جواب آنے والی نسلیں بھی عالمی طاقتوں سے طلب کریں گی۔

خاموش انقلاب جب قوم تعلیم کو اپنی پہلی ترجیح بنا لیتی ہے

فکرِ ارمان

[illegible] نسلوں کے لیے ایک مضبوط، تعلیم یافتہ اور باوقار پاکستان کی بنیاد رکھیں گے۔ معاشی استحکام، سیاسی استحکام، سماجی ہم آہنگی اور قومی ترقی کا راستہ تعلیم سے ہو کر گزرتا ہے۔ کوئی بھی ملک اس وقت تک حقیقی ترقی نہیں کر سکتا جب تک اس کے سکول، کالج، جامعات، تحقیقی ادارے اور تربیتی مراکز مضبوط نہ ہوں۔ قرآنِ مجید کی پہلی وحی ہی علم کے پیغام سے شروع ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔" (سورۃ العلق: 1) یہ محض ایک لفظ نہیں بلکہ پوری امت کے لیے ایک ابدی پیغام ہے کہ علم ہی ترقی، شعور اور کامیابی کی بنیاد ہے۔ اسی لیے اسلام نے جہالت کو اندھیرا [illegible] اسے بہتر فیصلے کرنے، حق و باطل میں فرق کرنے اور معاشرے کے لیے مفید کردار ادا کرنے کے قابل بناتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔" (سنن ابن ماجہ) یہ حدیث اس حقیقت کو اجاگر کرتی ہے کہ اسلام میں تعلیم کسی مخصوص طبقے تک محدود نہیں بلکہ ہر فرد کی ذمہ داری ہے۔ آج دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کو دیکھیں تو ان کی کامیابی کی بنیاد ان کے تعلیمی نظام، تحقیق، سائنس، ٹیکنالوجی، ہنر اور نظم و ضبط میں نظر آتی ہے۔ جاپان نے جنگ کی تباہ کاریوں کے باوجود تعلیم کو اپنی اولین ترجیح بنایا اور دنیا کی بڑی معیشتوں میں شامل ہو گیا۔ جنوبی کوریا، سنگاپور اور [illegible] مشکلات کی وجہ سے تعلیم سے محروم ہیں۔ یہ صرف ان بچوں کا نقصان نہیں بلکہ پوری قوم کا نقصان ہے۔ ایک غیر تعلیم یافتہ بچہ مستقبل میں اپنی صلاحیتوں کو مکمل طور پر بروئے کار نہیں لا پاتا، جبکہ ایک تعلیم یافتہ بچہ نہ صرف اپنی زندگی بدلتا ہے بلکہ اپنے خاندان اور معاشرے کو بھی ترقی کی راہ پر گامزن کرتا ہے۔ تعلیم کا مقصد صرف ڈگری حاصل کرنا نہیں بلکہ ایک باکردار، ذمہ دار اور باشعور انسان بنانا ہے۔ اگر تعلیم انسان میں دیانت، برداشت، قانون کی پاسداری، حب الوطنی، خدمتِ خلق اور تحقیق کا جذبہ پیدا نہ کرے تو وہ اپنے اصل مقصد کو مکمل نہیں کر پاتی۔ والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ [illegible] کرنا ہوگا۔ ایسا انقلاب جو صرف نصاب نہیں بلکہ سوچ بدلے، صرف ڈگری نہیں بلکہ کردار پیدا کرے، اور صرف روزگار نہیں بلکہ ذمہ دار شہری تیار کرے۔ آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ قومیں اس وقت ترقی کرتی ہیں جب وہ تعلیم کو خرچ نہیں بلکہ سرمایہ کاری سمجھتی ہیں۔ آج ہم جو کتاب ایک بچے کے ہاتھ میں دیتے ہیں، وہ کل اسی بچے کے ہاتھوں پاکستان کا روشن مستقبل لکھتی ہے۔ تعلیم وہ خاموش انقلاب ہے جو بغیر شور کے قوموں کی تقدیر بدل دیتا ہے۔ جب کتاب ہاتھ میں آتی ہے تو جہالت پیچھے ہٹتی ہے، شعور بیدار ہوتا ہے اور ترقی کے دروازے کھل جاتے ہیں

تیسری جنس آخر قصور کس کا ہے"

کبھی کبھی زندگی ہمیں ایسے لوگوں سے ملواتی ہے جو ہماری سوچ، ہمارے نظریات اور ہمارے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیتے ہیں۔ میری زندگی میں بھی ایک ایسا لمحہ آیا جب میری ملاقات تیسری جنس سے تعلق رکھنے والی ایک شخصیت، بلبل، سے ہوئی۔ اس ملاقات نے مجھے احساس دلایا کہ ظلم صرف جسم پر نہیں ہوتا، بعض اوقات روح پر بھی ایسے زخم لگتے ہیں جو عمر بھر نہیں بھرتے۔ میں آج بھی خود سے ایک سوال کرتی ہوں کہ آخر ایک ایسا انسان، جس کا اپنی پیدائش، اپنی جنس اور اپنی شناخت پر کوئی اختیار ہی نہیں، وہ کس جرم کی سزا کاٹ رہا ہے؟ اس نے ایسا کون سا گناہ کیا ہے، جس کی وجہ میں اسے اپنے ہی گھر کی محبت، والدین کی شفقت، بہن بھائیوں کی قربت، رشتہ داروں کی اپنائیت، معاشرے کی عزت اور روزگار کے حق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ اللہ سب کا خالق ہے، پھر ہم اس کی تخلیق میں فرق کیوں کرتے ہیں؟ ہم کس اختیار سے کسی انسان کی عزت، اس کی پہچان اور اس کے جینے کے حق کا فیصلہ کرتے ہیں؟ آخر کیوں ہم خود کو انسانوں کا

رباب طالب سماجی ورکر

منصف سمجھ بیٹھے ہیں۔ بلبل سے ملاقات کے دوران اُس کی آنکھوں میں برسوں کی محرومیاں نظر آ رہی تھیں۔ اُس کے چہرے پر ایک خاموش اداسی تھی، مگر اُس کے لہجے میں نہ شکوہ تھا، نہ نفرت۔ وہ بڑی محبت سے بات کرتی تھی، ہر ایک کو عزت دیتی تھی اور جہاں ضرورت پڑتی، بے لوث ہو کر دوسروں کی مدد کرتی تھی۔ اُس کی صفائی پسندی، خودداری اور اعلیٰ ظرفی نے مجھے یہ احساس دلایا کہ انسان کی عظمت اس کی جنس سے نہیں بلکہ اس کے کردار سے پہچانی جاتی ہے۔ مجھے اس دن احساس ہوا کہ شاید قصور بلبل کا نہیں، قصور ہمارا ہے۔ قصور اس معاشرے کا ہے جس نے ایک معصوم انسان کو بار بار یہ احساس دلایا کہ وہ دوسروں سے مختلف ہے، کم تر ہے، اور محبت و احترام کا حق دار نہیں۔ یہی رویے کسی بھی انسان کے دل میں نفرت، تنہائی اور بے بسی کو جنم دیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ تیسری جنس سے تعلق رکھنے والے افراد بھی ہمارے ہی جیسے انسان ہیں۔ ان کے بھی خواب ہوتے ہیں، احساسات ہوتے ہیں، خواہشات ہوتی ہیں، اور وہ بھی عزت، محبت اور اپنائیت کے اتنے ہی حق دار ہیں جتنے ہم سب۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے رویے بدلیں۔ ہم انہیں ترس کی نہیں بلکہ احترام کی نگاہ سے دیکھیں۔ انہیں خیرات نہیں بلکہ برابر کے مواقع دیں۔ انہیں ہمدردی نہیں بلکہ انصاف دیں۔ کیونکہ ایک مہذب معاشرے کی پہچان یہی ہے کہ وہ اپنے کمزور اور محروم طبقات کے ساتھ کیسا سلوک کرتا ہے۔ آخر میں، میرا سلام ہے بلبل اور اُس جیسے ہزاروں بہادر انسانوں کو، جو ہر روز نفرت، تعصب اور ناانصافی کا سامنا کرنے کے باوجود اپنی خودداری، اپنے حوصلے اور اپنی انسانیت کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔ آئیے، ہم عہد کریں کہ آئندہ کسی انسان کو اس کی جنس، شناخت یا ظاہری فرق کی بنیاد پر نہیں بلکہ اس کے کردار، اخلاق اور انسانیت کی بنیاد پر پہچانیں گے۔ کیونکہ انسانیت سے بڑھ کر کوئی شناخت نہیں، اور محبت سے بڑھ کر کوئی مذہب نہیں۔

مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ

مکہ کی سرزمین نے تاریخ میں بے شمار ایسے لمحے دیکھے ہیں جنہوں نے صرف ریاستوں کی نہیں، پوری تہذیبوں کی سمت بدل دی۔ اس بار بھی خبر محض چند دستخطوں کی نہیں، بلکہ ایک ایسے سوال کی ہے جو پورے عالمِ اسلام کے دروازے پر دستک دے رہا ہے: کیا مسلمان ممالک آخرکار اپنی سلامتی کی ذمہ داری خود اٹھانے کے لیے سنجیدہ ہو چکے ہیں، یا یہ بھی سفارتی بیانات کی وہی روشن سطر ہے جو وقت کی گرد میں دھندلا جاتی ہے؟ پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان ہونے والا مبینہ "مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ" اسی سوال کو نئے تناظر میں ہمارے سامنے لے آیا ہے، جہاں امید، احتیاط، طاقت اور حقیقت پسندی ایک ہی میز پر بیٹھی دکھائی دیتی ہیں۔ بین الاقوامی تعلقات میں اجتماعی دفاع (Collective Defense) کا تصور نیا نہیں۔ دنیا کی سب سے نمایاں مثال نیٹو (NATO) ہے، جہاں آرٹیکل 5 کے تحت ایک رکن پر حملہ تمام ارکان پر حملہ سمجھا جاتا ہے۔ اگر مکہ معاہدہ بھی اسی نوعیت کی ذمہ داریوں پر مبنی ہے تو مسلم دنیا میں پہلی مرتبہ ایک ایسا دفاعی ڈھانچہ سامنے آ سکتا ہے جو صرف بیانات سے آگے بڑھ کر عملی عسکری تعاون کی بنیاد بنے۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکی تینوں اپنی اپنی حیثیت میں اسلامی دنیا کے اہم ستون ہیں۔ پاکستان ایٹمی صلاحیت، پیشہ ور فوج اور جغرافیائی اہمیت رکھتا ہے۔ سعودی عرب توانائی کی عالمی طاقت، اقتصادی مرکز اور حرمین شریفین کا محافظ ہے۔ ترکی جدید دفاعی صنعت، ڈرون ٹیکنالوجی اور نیٹو کی رکنیت کے باعث منفرد مقام رکھتا ہے۔ اگر یہ تینوں ممالک اپنی صلاحیتوں کو یکجا کر دیں تو ایک مضبوط علاقائی دفاعی بلاک وجود میں آ سکتا ہے۔ اس معاہدے کی ایک اہم جہت دفاعی اتحاد سے زیادہ اسٹریٹجک ڈیٹرنس (Strategic Deterrence) ہے۔ جب کسی ممکنہ جارح کو معلوم ہو کہ ایک ملک پر حملہ دراصل تین ریاستوں کے ساتھ تصادم بن جائے گا تو جنگ کے امکانات خود بخود کم ہو سکتے ہیں۔ یہی فلسفہ اجتماعی دفاعی معاہدوں کی بنیاد سمجھا جاتا ہے۔ پاکستان کے لیے یہ

رائے شماری
پروفیسر رائے غلام رسول فہیم کھرل
03041648400
ghulamrasoolfaheem62@gmail.com

معاہدہ خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ ملک کئی دہائیوں سے دہشت گردی، سرحدی کشیدگی اور پیچیدہ علاقائی حالات کا سامنا کرتا رہا ہے۔ ایسے ماحول میں دفاعی تعاون پاکستان کی سفارتی قوت میں اضافہ کر سکتا ہے۔ مزید یہ کہ ترکی اور سعودی عرب کے ساتھ دفاعی تعلقات پہلے ہی موجود ہیں، اس معاہدے سے ان تعلقات کو باضابطہ قانونی اور سیاسی شکل مل سکتی ہے۔ سعودی عرب کے نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو مشرقِ وسطیٰ مسلسل غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہے۔ ایران، اسرائیل، یمن، بحیرہ احمر اور خلیج کے تنازعات نے خطے کو حساس بنا رکھا ہے۔ ایسے حالات میں ایک مضبوط دفاعی شراکت داری سعودی عرب کو علاقائی سلامتی کے لیے اضافی اعتماد فراہم کر سکتی ہے۔ ترکی کی خارجہ پالیسی گزشتہ چند برسوں سے زیادہ خودمختار اور فعال ہوتی جا رہی ہے۔ شام، لیبیا، آذربائیجان اور بحیرہ روم کے معاملات میں ترکی نے اپنی عسکری اور سفارتی صلاحیت کا اظہار کیا ہے۔ پاکستان اور سعودی عرب کے ساتھ دفاعی اتحاد ترکی کو اسلامی دنیا میں مزید مؤثر کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کر سکتا ہے۔ اس معاہدے کے کئی مثبت پہلو سامنے آ سکتے ہیں۔ مشترکہ فوجی مشقیں، انٹیلی جنس کا تبادلہ، دفاعی ٹیکنالوجی میں تعاون، انسداد دہشت گردی، سائبر سکیورٹی، دفاعی صنعت میں سرمایہ کاری اور مشترکہ تربیتی پروگرام اس اتحاد کو محض سیاسی اعلان کے بجائے عملی قوت بنا سکتے ہیں۔ تاہم ہر معاہدے کی طرح اس کے سامنے بھی کئی اہم سوالات موجود ہیں۔ پہلا سوال یہ ہے کہ "مسلح حملہ" کی تعریف کیا ہوگی؟ کیا صرف سرحدی جنگ اس میں شامل ہوگی یا دہشت گردی، میزائل حملے، سائبر حملے اور پراکسی جنگ بھی اسی زمرے میں آئیں گے؟ اگر تعریف واضح نہ ہوئی تو عملی مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔ دوسرا سوال فیصلہ سازی کے طریقۂ کار کا ہے۔ اگر کسی ایک رکن پر حملہ ہوتا ہے تو کیا تینوں ممالک خودکار طور پر جنگ میں شامل ہو جائیں گے یا پہلے سیاسی مشاورت ہوگی؟ کیا مشترکہ دفاعی کونسل قائم ہوگی؟ کیا مشترکہ کمان کا کوئی نظام ہوگا؟ یہ تمام امور معاہدے کی کامیابی کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ تیسرا سوال علاقائی توازن کا ہے۔ ایسے کسی دفاعی اتحاد پر عالمی طاقتیں یقیناً گہری نظر رکھیں گی۔ امریکہ، چین، روس، ایران، اسرائیل اور خلیجی ممالک سب اپنی اپنی خارجہ پالیسی کے مطابق اس اتحاد کا تجزیہ کریں گے۔ اس لیے تینوں ممالک کو انتہائی متوازن سفارت کاری اختیار کرنا ہوگی تاکہ یہ اتحاد کشیدگی بڑھانے کے بجائے استحکام کا ذریعہ بنے۔ ایک اہم تنقیدی پہلو یہ بھی ہے کہ دفاعی اتحاد صرف عسکری قوت سے کامیاب نہیں ہوتے بلکہ معاشی طاقت، سیاسی استحکام اور عوامی اعتماد بھی ان کی بنیاد ہوتے ہیں۔ اگر رکن ممالک داخلی سیاسی اختلافات، معاشی بحران یا پالیسی کے عدم تسلسل کا شکار ہوں تو بہترین معاہدے بھی کاغذی حیثیت اختیار کر لیتے ہیں۔ اسلامی دنیا میں اس سے قبل بھی مشترکہ دفاع، مشترکہ فوج اور اسلامی عسکری اتحاد جیسے کئی تصورات سامنے آئے، مگر بیشتر منصوبے مکمل عملی شکل اختیار نہ کر سکے۔ اس تاریخی پس منظر کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ اس نئے معاہدے کو بھی جذبات کے بجائے عملی اقدامات کی کسوٹی پر پرکھنا ہوگا۔ اس اتحاد کی کامیابی کے لیے ضروری ہوگا کہ مشترکہ دفاعی فنڈ قائم کیا جائے، دفاعی تحقیق میں سرمایہ کاری کی جائے، مشترکہ اسلحہ سازی کو فروغ دیا جائے، انٹیلی جنس کے تبادلے کا محفوظ نظام بنایا جائے اور ہنگامی حالات میں فوری رابطے کا مؤثر میکانزم تشکیل دیا جائے۔ پاکستان کے لیے یہ موقع اپنی دفاعی صنعت، جے ایف-17، ڈرون ٹیکنالوجی، میزائل پروگرام اور عسکری تربیت کو مزید وسعت دینے کا سبب بن سکتا ہے۔ اسی طرح ترکی کی دفاعی صنعت اور سعودی عرب کی مالی استعداد ایک دوسرے کی تکمیل کر سکتی ہیں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ اس معاہدے کو کسی مخصوص ملک کے خلاف اتحاد کے طور پر پیش نہ کیا جائے بلکہ اسے خطے میں امن، استحکام، دہشت گردی کے خاتمے اور اجتماعی سلامتی کے ایک مثبت فریم ورک کے طور پر فروغ دیا جائے۔ دفاعی اتحاد کی اصل کامیابی جنگ جیتنے میں نہیں بلکہ جنگ کو روکنے میں ہوتی ہے۔ آخرکار یہ کہا جا سکتا ہے کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ اگر مؤثر ادارہ جاتی ڈھانچے، واضح قانونی شقوں، مسلسل سیاسی عزم اور مشترکہ عسکری منصوبہ بندی کے ساتھ آگے بڑھتا ہے تو یہ اسلامی دنیا کے دفاعی تعاون کی تاریخ میں ایک اہم سنگِ میل ثابت ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر یہ صرف علامتی اعلانات، تصویری ملاقاتوں اور وقتی سیاسی ضرورتوں تک محدود رہا تو یہ بھی ماضی کے کئی غیر مؤثر دفاعی تصورات کی فہرست میں شامل ہو جائے گا۔ تاریخ گواہ ہے کہ قومیں صرف معاہدوں سے محفوظ نہیں ہوتیں بلکہ معاہدوں پر مستقل عمل، قومی وحدت، معاشی استحکام، مضبوط اداروں اور دوراندیش قیادت سے اپنی سلامتی کو یقینی بناتی ہیں۔ یہی اصول مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کی کامیابی یا ناکامی کا بھی فیصلہ کرے گا۔

بکریال: ریاست کے وعدے کا اکیسواں سال

قوموں کی زندگی میں بعض واقعات تاریخ کا حصہ بن جاتے ہیں، مگر بعض واقعات تاریخ سے بڑھ کر ریاست کے ضمیر کا امتحان بن جاتے ہیں۔ 8 اکتوبر 2005 کا زلزلہ بھی ایسا ہی ایک سانحہ تھا۔ ہزاروں جانیں ضائع ہوئیں، بستیاں ملبے کا ڈھیر بن گئیں اور بے شمار خاندانوں کی زندگی ایک لمحے میں بدل گئی۔ مگر اس سانحے کے بعد ریاست نے ایک وعدہ کیا تھا کہ متاثرین کو بے یار و مددگار نہیں چھوڑا جائے گا۔ آج اکیس برس بعد سوال صرف یہ نہیں کہ بکریال منصوبہ مکمل کیوں نہیں ہوا، بلکہ اصل سوال یہ ہے کہ کیا ریاست اپنے ہی کیے ہوئے وعدے کی مقروض ہو چکی ہے؟ میں یہ سطور محض ایک کالم نگار کی حیثیت سے نہیں لکھ رہا۔ میرا تعلق خود تحصیل بالاکوٹ سے ہے، میرا خاندان بھی اس ہولناک زلزلے سے شدید متاثر ہوا، اور میں اس سانحے کے زمینی حقائق کا عینی شاہد ہوں۔ میں نے اپنے لوگوں کو اپنے پیاروں کو دفن کرتے دیکھا، انہیں ملبے سے زندگی تلاش کرتے دیکھا، اور پھر انہی لوگوں کو ریاست کے وعدوں کے سہارے نئی امید باندھتے دیکھا۔ اسی لیے بکریال میرے لیے صرف زمین کا ایک منصوبہ نہیں، بلکہ ہزاروں خاندانوں کے صبر، اعتماد اور امید کی علامت ہے۔ زلزلے کے بعد بکریال میں ریاست کی جانب سے تقریباً پندرہ ہزار کنال اراضی حاصل کی گئی۔ قومی خزانے سے خطیر رقم ادا کی گئی تاکہ متاثرین کو مستقل رہائش فراہم کی جا سکے۔ بعد ازاں صوبائی اسمبلی میں یہ بات بھی سامنے آ چکی ہے کہ اس منصوبے کے لیے مرکزی حکومت مطلوبہ فنڈز فراہم کر چکی تھی۔ اگر وسائل موجود تھے، اراضی حاصل کی جا چکی تھی اور منصوبہ منظور تھا، تو پھر اکیس برس کی تاخیر

نعیم اشرف

کس کی ذمہ داری ہے؟ یہ سوال کسی ایک حکومت یا ایک افسر سے نہیں، پورے ریاستی نظام سے ہے۔ یہ بات بھی حقیقت ہے کہ بکریال منصوبے میں زلزلہ متاثرین کے لیے تقریباً 5,500 پلاٹس مختص ہیں، جبکہ مجموعی منصوبہ 15,000 پلاٹس پر مشتمل ہے۔ اسی طرح مونگن بکریال میں دانش اسکول کا قیام متاثرین کے حقوق کے خلاف نہیں بلکہ علاقے کی ترقی کا ایک اہم قدم ہے۔ تعلیم کے منصوبے ہمیشہ خوش آئند ہوتے ہیں۔ مسئلہ دانش اسکول نہیں، مسئلہ یہ ہے کہ جن خاندانوں کو دو دہائیاں قبل آباد ہونا تھا، وہ آج بھی اپنے حق کے منتظر ہیں۔ حالیہ دنوں میں اگر بکریال کی اراضی پر ناجائز قبضوں کی اطلاعات سامنے آ رہی ہیں تو حکومت اور ضلعی انتظامیہ پر لازم ہے کہ ان کی فوری، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرے۔ اگر یہ اطلاعات درست ہیں تو قانون کے مطابق کارروائی ہو، اور اگر درست نہیں تو حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں۔ ریاست کی خاموشی ہمیشہ افواہوں کو جنم دیتی ہے، جبکہ شفافیت عوامی اعتماد کو مضبوط کرتی ہے۔ یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ اکیس برسوں میں کئی حکومتیں بدلیں، متعدد وزرائے اعلیٰ، چیف سیکرٹری، کمشنر اور ڈپٹی کمشنر آئے اور چلے گئے، مگر بکریال کے متاثرین کا انتظار ختم نہ ہو سکا۔ افسوس اس بات کا نہیں کہ تاخیر ہوئی؛ افسوس اس بات کا ہے کہ اس تاخیر کی کبھی سنجیدہ جواب دہی نہیں ہوئی۔ ایک مہذب ریاست میں قدرتی آفات کے متاثرین کو ترجیح دی جاتی ہے، کیونکہ وہ ریاست پر سب سے پہلا حق رکھتے ہیں۔ میں کسی سیاسی جماعت کے خلاف نہیں لکھ رہا، نہ کسی شخصیت کو ہدف بنا رہا ہوں۔ میری درخواست صرف اتنی ہے کہ اس مسئلے کو سیاست کی عینک سے نہ دیکھا جائے۔ بکریال کا مقدمہ کسی پارٹی کا نہیں، ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کا مقدمہ ہے۔ اگر ریاست اپنے سب سے زیادہ متاثرہ شہریوں سے کیا گیا وعدہ بھی پورا نہ کر سکے تو عام آدمی کے دل میں قانون، اداروں اور حکمرانی پر اعتماد کیسے قائم رہے گا؟ اب وقت آ گیا ہے کہ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا، چیف سیکرٹری، کمشنر ہزارہ اور ڈپٹی کمشنر مانسہرہ اس منصوبے کو خصوصی ترجیح دیں۔ اراضی کی حیثیت، اگر کہیں قبضوں کی شکایات ہیں تو ان کی حقیقت، ترقیاتی کاموں کی رفتار اور پلاٹوں کی حوالگی کے لیے ایک واضح ٹائم لائن عوام کے سامنے رکھی جائے۔ متاثرین کو مزید بیانات نہیں، عملی اقدامات درکار ہیں۔ بالاکوٹ کے عوام نے ہمیشہ قانون کا احترام کیا ہے، صبر کا دامن تھامے رکھا ہے اور ریاست پر اعتماد قائم رکھا ہے۔ لیکن صبر کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔ انصاف جب برسوں مؤخر ہو جائے تو وہ صرف تاخیر نہیں رہتا، وہ محرومی کا احساس بن جاتا ہے۔ حکومت کو یہ احساس ہونا چاہیے کہ بکریال میں صرف پلاٹ تقسیم نہیں ہونے، بلکہ ریاست کا اعتبار بحال ہونا ہے۔ آخر میں میرا ریاست سے صرف ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں: کیا اکیس برس کا انتظار بھی کافی نہیں؟ اگر جواب "ہاں" ہے تو اب عمل کا وقت ہے، اور اگر جواب "نہیں" ہے تو پھر یہ قوم جاننے کا حق رکھتی ہے کہ آخر اس منصوبے کی تکمیل میں رکاوٹ کیا ہے۔ بکریال سٹی کے متاثرین کسی احسان کے طلبگار نہیں۔ وہ صرف اپنا حق مانگ رہے ہیں۔ وہ حق جس کا وعدہ خود ریاست نے کیا تھا۔ قومیں اس وقت مضبوط ہوتی ہیں جب حکومتیں اپنے وعدوں کی پاسداری کرتی ہیں۔ امید ہے کہ بکریال کی داستان اب انتظار کی نہیں بلکہ انصاف کی داستان بنے گی، کیونکہ تاریخ تاخیر کو شاید بھول جائے، مگر وعدہ خلافی کو کبھی معاف نہیں کرتی۔

لبِ جو" پروفیسر سید خورشید حسین بخاری نمبر" تجزیاتی مطالعہ

چیف ایڈیٹر: سلسلے وار مجلہ قلم و قرطاس ننکانہ صاحب، نے عمیق نظری سے مجلہ "لب جو پروفیسر سید خورشید حسین بخاری نمبر" کا تجزیاتی مطالعہ کیا ہے جسے روزنامہ حرف اول نیوز کے قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے، ملاحظہ کیجیے: علم و ادب کی دنیا میں بعض شخصیات ایسی ہوتی ہیں جو چراغِ راہ بن کر نسلوں کی فکری رہنمائی کرتی ہیں۔ ان کے افکار شبِ تاریک میں صبحِ امید کی پہلی کرن معلوم ہوتے ہیں اور ان کی خدمات گلستانِ علم میں کھلنے والے اُن پھولوں کی مانند ہوتی ہیں جن کی خوشبو مدتوں فضا میں بسی رہتی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول بھی انہی اہلِ دانش میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے خاموش دریا کی طرح مسلسل بہتے ہوئے علم و ادب کی پیاسی زمین کو سیراب کیا۔ ان کی شخصیت محنت، وقار، اخلاص اور ادبی ذوق کا ایسا سنگم ہے جہاں فکر کے چراغ ہمیشہ روشن رہتے ہیں۔ گورنمنٹ اسلامیہ ڈگری کالج سانگلہ ہل، ضلع ننکانہ صاحب کا سالانہ مجلہ "لبِ جو" انہی کی زیرِ ادارت علم و ادب کا ایک خوبصورت گلشن بن کر سامنے آیا۔ یہ مجلہ صرف چند اوراق کا مجموعہ نہیں بلکہ احساس، شعور، محبت اور تہذیب کا ایسا آئینہ ہے جس میں ایک علمی ادارے کی روح جھلکتی ہے۔ "لبِ جو" نام اپنے اندر گہری معنویت رکھتا ہے۔ "لب" اظہارِ دل کی علامت ہے جبکہ "جو" بہتے ہوئے پانی، روانی اور حیاتِ مسلسل کا استعارہ۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے یہ مجلہ لفظوں کا ایک ایسا چشمہ ہو جس سے علم و ادب کی ندیاں پھوٹتی ہوں اور اہلِ ذوق اپنی روح کی پیاس بجھاتے ہوں۔ تحصیل سانگلہ ہل میں واقع یہ عظیم تعلیمی ادارہ برسوں سے علم کے چراغ روشن کر رہا ہے۔ اسی ادارے سے نکلنے والا یہ سالانہ مجلہ اہلِ قلم اور شائقینِ ادب کے لیے

سُخنِ دلنواز
ڈاکٹر نواز کنول

ہمیشہ کشش کا باعث رہا ہے۔ خصوصاً سن دو ہزار پانچ میں شائع ہونے والا "سید خورشید حسین بخاری نمبر" محبت، عقیدت اور علمی وقار کا ایسا حسین مرقع ہے جسے دیکھ کر محسوس ہوتا ہے جیسے یادوں نے لفظوں کا روپ دھار لیا ہو۔ یہ خصوصی شمارہ سابق صدرِ جامعہ سید خورشید حسین بخاری مرحوم کی یاد میں شائع کیا گیا۔ آپ ایک معزز سادات گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کی شخصیت علم و اخلاق کا ایسا مینار تھی جس کی روشنی شاگردوں کے دلوں میں آج بھی جگمگا رہی ہے۔ اٹھارہ دسمبر دو ہزار تین کو آپ اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے، مگر ان کی یاد آج بھی جامعہ کے در و دیوار سے خوشبو کی مانند محسوس ہوتی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول کی انتھک محنت اور علمی بصیرت نے اس خصوصی شمارے کو ایک یادگار ادبی خزانے میں تبدیل کر دیا۔ اس شمارے کا اداریہ "ایک نئے دور کا آغاز" کے عنوان سے شامل ہے، جو گویا صبحِ نو کی پہلی کرن معلوم ہوتا ہے۔ اس اداریے میں علم و ادب کے فروغ کا ولولہ بھی ہے اور سید خورشید حسین بخاری مرحوم کی خدمات کو محبت بھرا اخراجِ عقیدت بھی۔ اس کے بعد "اظہارِ بندگی" شامل ہے، جس کے الفاظ روح کے دریچوں میں عقیدت کے چراغ روشن کرتے ہیں۔ پھر معروف شاعر محمد حفیظ تائب کی حمد شامل ہے، جس کے اشعار شبنم کے قطروں کی مانند دل کے گلشن کو تازگی بخشتے ہیں۔ نعتِ رسولِ مقبول ﷺ کے حصے میں حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراؓ اور حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی عربی نعتیں اردو ترجمے کے ساتھ شامل کی گئی ہیں۔ یہ نعتیں ایسی محسوس ہوتی ہیں جیسے محبتِ رسول ﷺ کے آسمان پر نور کے ستارے جگمگا رہے ہوں۔ اس کے بعد اردو نعتوں میں محمد حفیظ تائب اور سید عابد حسین بخاری کی عقیدت بھری شاعری شامل ہے۔ ان نعتوں کے الفاظ دل کی وادیوں میں خوشبو کی طرح اترتے ہیں اور روح کو سرشار کر دیتے ہیں۔ "سید خورشید حسین بخاریؒ" کا خصوصی گوشہ اس شمارے کا قلب محسوس ہوتا ہے۔ اس میں آپ کی شخصیت، خدمات، اخلاق اور علمی مقام پر اہلِ علم و قلم کے مضامین شامل ہیں۔ یہ تحریریں ایسی محسوس ہوتی ہیں جیسے ماضی کے دریچے کھل رہے ہوں اور ایک باوقار استاد کی شفیق آواز آج بھی جامعہ کی راہداریوں میں گونج رہی ہو۔ اس شمارے میں پروفیسر ڈاکٹر مظہر محمود شیرانی، مظفر وارثی، پروفیسر سید عابد بخاری اور پروفیسر صدیق علی مرزا کے منظوم خراجِ تحسین بھی شامل ہیں۔ یہ منظوم نذرانے محبت کے اُن پھولوں کی مانند ہیں جو عقیدت کی شاخوں پر ہمیشہ مہکتے رہتے ہیں۔ بالخصوص قطعاتِ تاریخِ وفات میں شعری لطافت اور فکری گہرائی ایسی محسوس ہوتی ہے جیسے غم نے خود شاعری کا لباس پہن لیا ہو۔ طلبہ کے مضامین بھی اس شمارے کا اہم حصہ ہیں۔ اردو اور فرنگی زبان دونوں میں شامل یہ تحریریں نوجوان اذہان کی تخلیقی پرواز کی عکاس ہیں۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے نئی نسل کے خواب لفظوں کے پروں پر اُڑان بھر رہے ہوں۔ مجلّے کے آغاز اور اختتام پر جامعہ کے صدر اور اساتذۂ کرام کی خوبصورت رنگین تصاویر شامل کی گئی ہیں، جو اس شمارے کے حسن کو دوبالا کر دیتی ہیں۔ خوبصورت سرورق اور مضبوط جلد اس مجلّے کو ایک دلکش ادبی شاہکار بنا دیتے ہیں۔ دو سو پچانوے اردو صفحات اور چھتیس فرنگی زبان کے صفحات پر مشتمل یہ خصوصی شمارہ اپنے مواد، حسنِ ترتیب اور ادبی وقار کے اعتبار سے ایک مکمل علمی خزانہ ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول یقیناً اس عظیم علمی و ادبی خدمت پر مبارک باد کے مستحق ہیں۔ انہوں نے جس محبت، خلوص اور محنت سے اس خصوصی شمارے کو ترتیب دیا، وہ قابلِ تحسین ہے۔ ان کا قلم گویا چراغِ سحر ہے جس نے یادوں کے اندھیروں میں روشنی بھر دی۔ بلاشبہ "لبِ جو" کا "سید خورشید حسین بخاری نمبر" صرف ایک مجلہ نہیں بلکہ علم، ادب، محبت اور تہذیب کا ایسا روشن استعارہ ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے مینارۂ نور کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ شمارہ اساتذۂ کرام کی عظمت، شاگردوں کی عقیدت اور علمی روایت کی بقا کا ایسا حسین مرقع ہے جس کی خوشبو مدتوں اہلِ ذوق کے دلوں کو معطر کرتی رہے گی۔

یومِ آزادی 14 اگست: قربانیوں کی لازوال داستان

14 اگست پاکستان کی تاریخ کا وہ سنہری اور یادگار دن ہے جس نے برصغیر کے مسلمانوں کی صدیوں پر محیط جدوجہد کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔ 1947ء میں اسی دن پاکستان ایک آزاد، خودمختار اور اسلامی ریاست کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا۔ یہ آزادی لاکھوں مسلمانوں کی بے مثال قربانیوں، ہجرتوں، صبر و استقامت اور قائداعظم محمد علی جناحؒ کی مدبرانہ قیادت کا ثمر ہے۔ آج جب ہم یومِ آزادی مناتے ہیں تو یہ صرف جشن کا موقع نہیں بلکہ ان عظیم قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے، قومی اتحاد کو فروغ دینے اور وطنِ عزیز کی ترقی کے لیے اپنے عزم کی تجدید کرنے کا دن بھی ہے۔ تحریکِ پاکستان نے دنیا کو یہ سبق دیا کہ جب کوئی قوم اتحاد، یقین اور منظم جدوجہد کو اپنا شعار بنا لے تو وہ اپنے مقاصد حاصل کر سکتی ہے۔ لاکھوں مسلمانوں نے آزادی کے حصول کے لیے اپنی جانوں، مال، گھربار اور عزیزوں کی قربانیاں دیں تاکہ آنے والی نسلیں آزاد فضاؤں میں سانس لے سکیں۔ یہی وجہ ہے کہ یومِ آزادی ہر پاکستانی کے دل میں وطن سے محبت، احترام اور وفاداری کے جذبات کو مزید مضبوط کرتا ہے۔ آج پاکستان مختلف شعبوں میں ترقی کی نئی منزلیں طے کر رہا ہے۔ تعلیم، صحت، زراعت، صنعت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، مواصلات، انفراسٹرکچر اور عوامی فلاح کے منصوبوں میں ہونے والی پیش رفت اس بات کا ثبوت ہے کہ قوم ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ اگر ہم دیانت داری، قانون کی پاسداری، محنت، میرٹ اور قومی یکجہتی کو فروغ دیں تو پاکستان مزید مضبوط، مستحکم اور خوشحال بن سکتا ہے۔ ضلع اٹک میں بھی یومِ آزادی 2026ء کو قومی جوش و خروش اور بھرپور جذبۂ حب الوطنی کے ساتھ منانے کے لیے وسیع پیمانے پر تیاریاں جاری ہیں۔

لبنیٰ طاہر

ڈپٹی کمشنر اٹک کی ہدایات پر تمام سرکاری محکمے، بلدیاتی ادارے، تعلیمی ادارے، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور دیگر متعلقہ محکمے باہمی تعاون سے انتظامات کو حتمی شکل دے رہے ہیں تاکہ جشنِ آزادی کی تقریبات شایانِ شان انداز میں منعقد ہوں۔ ضلع بھر میں صفائی ستھرائی کی خصوصی مہم جاری ہے۔ مرکزی شاہراہوں، بازاروں، چوراہوں، سرکاری دفاتر، پارکوں اور دیگر عوامی مقامات کی صفائی، گرین بیلٹس کی دیکھ بھال، درختوں کی تراش خراش، سڑکوں کی مرمت، سٹریٹ لائٹس کی بحالی اور خوبصورتی کے دیگر اقدامات تیزی سے مکمل کیے جا رہے ہیں۔ اہم سرکاری عمارتوں کو سبز و سفید روشنیوں، قومی پرچموں، جھنڈیوں اور برقی قمقموں سے آراستہ کیا جا رہا ہے تاکہ ہر طرف جشنِ آزادی کا رنگ نمایاں ہو۔ تعلیمی اداروں میں تقریری، ملی نغموں، مصوری، مضمون نویسی، کوئز اور ٹیبلو مقابلوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے تاکہ نوجوان نسل کو تحریکِ پاکستان، قومی ہیروز اور آزادی کی اہمیت سے آگاہ کیا جا سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ شجرکاری مہم، ریلیوں، واکس، سیمینارز، دعائیہ تقریبات اور پرچم کشائی کی مرکزی تقریب کے لیے بھی انتظامات کیے جا رہے ہیں، جن میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات شرکت کریں گی۔ جشنِ آزادی کے دوران شہریوں کی سہولت اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے پولیس، ریسکیو 1122، سول ڈیفنس، محکمہ صحت اور ٹریفک پولیس کی خصوصی ڈیوٹیاں لگائی جا رہی ہیں۔ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ریسکیو ٹیمیں، ایمبولینسز اور دیگر ضروری وسائل ہمہ وقت تیار رہیں گے جبکہ ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے اور امن و امان کو یقینی بنانے کے لیے جامع سکیورٹی پلان پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ ضلعی انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ یومِ آزادی کو قومی وقار اور ذمہ داری کے ساتھ منائیں، قومی پرچم اور قومی علامات کا احترام کریں، صفائی کا خیال رکھیں، ٹریفک قوانین کی پابندی کریں اور اپنی خوشیوں کو اس انداز میں منائیں کہ دوسروں کے لیے کسی قسم کی پریشانی کا باعث نہ بنیں۔ یومِ آزادی ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ پاکستان کی ترقی صرف حکومت کی نہیں بلکہ ہر شہری کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اگر ہم اتحاد، ایمان اور نظم و ضبط کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے اپنے اپنے شعبوں میں دیانت داری سے فرائض انجام دیں تو قائداعظم محمد علی جناحؒ اور علامہ محمد اقبالؒ کا خواب ایک مضبوط، خوشحال، ترقی یافتہ اور پرامن پاکستان کی صورت میں مزید روشن ہو سکتا ہے۔ آئیے اس 14 اگست پر ہم سب یہ عہد کریں کہ وطنِ عزیز کی سلامتی، ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے، قومی یکجہتی کو فروغ دیں گے، قانون کا احترام کریں گے اور اپنے اسلاف کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھتے ہوئے پاکستان کو دنیا کی باوقار اور ترقی یافتہ اقوام کی صف میں نمایاں مقام دلانے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ پاکستان ہمیشہ قائم و دائم رہے، ترقی کرے اور امن و خوشحالی کا گہوارہ بنے۔ آمین۔

جیکورینڈا: نیلے خوابوں کا درخت

جب موسمِ بہار اپنے قدم دھیرے دھیرے زمین پر رکھتا ہے تو فطرت اپنے رنگوں کی ایسی محفل سجاتی ہے کہ ہر منظر ایک نئی کہانی سنانے لگتا ہے۔ انہی رنگوں میں ایک رنگ ایسا بھی ہے جو اپنی انفرادیت کے باعث ہر دیکھنے والے کو ٹھہرنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ یہ رنگ جیکورینڈا کے نیلگوں اور بنفشی پھولوں کا ہے، جو کسی مصور کے خواب کی مانند شاخوں پر بکھرے دکھائی دیتے ہیں۔ جیکورینڈا محض ایک درخت نہیں بلکہ حسن، سکون اور امید کی علامت ہے۔ جب یہ اپنے مکمل جوبن پر آتا ہے تو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے آسمان کے ٹکڑے زمین پر اتر آئے ہوں۔ اس کے نیچے سے گزرنے والا ہر شخص چند لمحوں کے لیے اپنی مصروفیات بھول کر فطرت کے اس شاہکار کو دیکھنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ یہی وہ لمحے ہیں جو انسان کو یاد دلاتے ہیں کہ ترقی یافتہ شہر صرف سیمنٹ، سریے اور شیشے کی عمارتوں سے نہیں بنتے بلکہ درختوں، پھولوں اور پرندوں کی موجودگی بھی ان کی شناخت ہوتی ہے۔ پاکستان کے کئی شہروں، خصوصاً اسلام آباد، لاہور اور راولپنڈی میں جیکورینڈا کی قطاریں بہار کے

تحریروں کی نگری
میاں کلیم جہانگیر
kaleemjahangir01@gmail.com

موسم میں دل موہ لینے والا منظر پیش کرتی ہیں۔ یہ درخت نہ صرف سڑکوں کی خوبصورتی میں اضافہ کرتا ہے بلکہ فضا کو بہتر بنانے، گرد و غبار کو کم کرنے اور شہری ماحول میں سکون پیدا کرنے کا بھی ذریعہ بنتا ہے۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک نے بہت پہلے سمجھ لیا تھا کہ سرسبز شہر ہی صحت مند معاشروں کی بنیاد ہوتے ہیں، مگر ہمارے ہاں آج بھی درخت اکثر ترقی کی راہ میں رکاوٹ سمجھ کر کاٹ دیے جاتے ہیں۔ افسوس اس بات کا ہے کہ ہم فطرت کے ان حسین تحفوں کی قدر کرنے کے بجائے انہیں نظرانداز کر دیتے ہیں۔ نئی سڑکیں، ہاؤسنگ سوسائٹیاں اور تجارتی منصوبے بنتے ہیں، مگر ان کے ساتھ درخت لگانے اور پرانے درخت محفوظ رکھنے کی سنجیدہ منصوبہ بندی کم ہی دکھائی دیتی ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ گرمی کی شدت میں اضافہ، فضائی آلودگی اور ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات ہر گزرتے سال کے ساتھ زیادہ نمایاں ہوتے جا رہے ہیں۔ جیکورینڈا ہمیں ایک خاموش سبق دیتا ہے۔ یہ بغیر کسی شور کے برسوں تک بڑھتا ہے، پھر ایک موسم ایسا آتا ہے جب اس کی ہر شاخ پھولوں سے بھر جاتی ہے۔ گویا یہ بتاتا ہے کہ خوبصورتی، صبر اور خدمت ہمیشہ وقت مانگتے ہیں۔ اگر ہم آج ایک درخت لگائیں گے تو اس کا سایہ، اس کی خوشبو اور اس کی ٹھنڈک آنے والی نسلوں کو نصیب ہوگی۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ شجرکاری کو محض ایک سرکاری مہم نہ سمجھا جائے بلکہ اسے قومی ثقافت کا حصہ بنایا جائے۔ اسکولوں، کالجوں، جامعات اور رہائشی علاقوں میں جیکورینڈا جیسے خوبصورت اور ماحول دوست درخت لگائے جائیں تاکہ ہمارے شہر بھی دنیا کے خوبصورت ترین شہروں کی صف میں کھڑے ہو سکیں۔ آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ جیکورینڈا صرف ایک درخت نہیں، بلکہ یہ اس خواب کی تعبیر ہے جس میں شہر سرسبز ہوں، فضا صاف ہو، پرندے چہچہاتے ہوں اور انسان فطرت کے ساتھ ہم آہنگ زندگی گزار رہا ہو۔ شاید یہی وہ خواب ہے جسے حقیقت بنانے کی ذمہ داری ہم سب پر عائد ہوتی ہے۔

بقیہ 1

کی طویل جدوجہد میں اپنے کشمیری بہن بھائیوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ہمیشہ ان کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گی۔مریم نواز شریف نے اقوام متحدہ، انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں اور بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کیا کہ مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی مبینہ سنگین خلاف ورزیوں کا فوری نوٹس لیا جائے اور کشمیری عوام کو ان کے بنیادی حقوق کی فراہمی کے لیے مؤثر کردار ادا کیا جائے۔وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا کہ قائد محمد نواز شریف نے ہمیشہ مسئلہ کشمیر پر دوٹوک اور اصولی مؤقف اختیار کیا جبکہ پاکستان کشمیری عوام کے جائز حق خودارادیت کی حمایت اپنے قومی مؤقف کے مطابق جاری رکھے گا۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستانی عوام کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کی منصفانہ جدوجہد کی ہر سطح پر حمایت کرتے رہیں گے۔

بقیہ 2

نواز شریف کے ہوتے ہوئے معاملات آگے نہیں بڑھ سکتے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب تک ان 2 جماعتوں سے جان نہیں چھڑاتے ملک ترقی نہیں کرے گا۔فواد چوہدری نے کہا کہ شہباز شریف اب تک 17 بجٹ دے چکے ہیں، مزید اب کیا کریں گے؟ شہباز شریف نے صوبے میں 12 اور مرکز میں 5 بجٹ پیش کیے۔انہوں نے کہا کہ اختیارات کی منتقلی کے معاملے کو ہم سپورٹ کرتے ہیں۔فواد چوہدری نے کہا کہ اگر ہم نے اتفاق رائے کرنا ہے تو سب سے بڑا لیڈر جیل میں ہے، پاکستان کے ایک شہری کی حیثیت سے ان سے بات چیت کریں گے، ہماری بانی پی ٹی آئی سے طویل وابستگی ہے۔اس موقع پر سابق گورنر سندھ عمران اسماعیل نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کی درخواست دائر کی ہے، ان سے نئے صوبوں سے متعلق بات کریں گے۔

بقیہ 3

انصاف نہ دے وہ نظام ظلم ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مفتی منیب الرحمان نے کہا کہ صاحبان اقتدار نے عالمی مسائل حل کرلیے، اپنے ملک کے مسئلے حل کریں، صاحبان اقتدار آئی پی پیز کا مسئلہ حل کریں۔انہوں نے کہا کہ ملکی معیشت کا حال یہ ہے کہ صوبوں کے حصے اور سود کی ادائیگی کے بعد کچھ بچتا نہیں ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مولانا بشیر فاروقی نے کہا کہ حکومت سودی نظام ختم کرنے میں سنجیدہ نہیں، ہم روایتی بینکوں کے ایک لاکھ عملے کی تربیت کرنے کو تیار ہیں۔

بقیہ 4

ہے، اس بار طلبہ نتیجہ دیکھنے کیلئے کیو آر کوڈ کا استعمال کریں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ تمام سسٹم آن لائن ہے، طلبہ کو کسی انکوائری کیلئے بورڈ آفس نہیں جانا پڑے گا جبکہ سپلیمنٹری امتحانات میں 100 فیصد سکرین مارکنگ کو بھی یقینی بنایا جارہا ہے۔

بقیہ 5

اڈیالہ جیل نے دستیاب سہولیات بارے رپورٹ جاری کرتے ہوئے انہیں قید تنہائی میں رکھنے، امتیازی یا غیر مساوی سلوک کی تردید کردی۔سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ جیلوں میں قید تنہائی کا نظام تقریباً ختم ہو چکا اب یہ رائج نہیں، نہ ہی عدالتیں طویل عرصے سے ایسی سزا دے رہی ہیں، اڈیالہ جیل میں کوئی بھی قیدی بشمول بانی پی ٹی آئی کو قید تنہائی میں نہیں رکھا گیا، بانی پی ٹی آئی کو سزا ہو چکی وہ قانون کے مطابق قید کاٹ رہے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ بانی پی ٹی آئی کے ساتھ دوسرے قیدیوں کی طرح ہی قانونی سلوک کیا جارہا ہے، ان کیساتھ کوئی امتیازی یا غیر مساوی برتاؤ نہیں کیا جارہا، البتہ ان کے بہتر کلاس قیدی ہونے کی وجہ سے کچھ اضافی سہولیات فراہم کی گئی ہیں، سابق وزیراعظم اور سیاسی جماعت کے سربراہ کی حیثیت سے ان کے لیے سکیورٹی کے خصوصی انتظامات ہیں۔رپورٹ کے مطابق عام قیدیوں کو بانی پی ٹی آئی کے رہائشی حصے تک رسائی نہیں دی جاتی، بانی کو جو سہولیات حاصل ہیں ان سے بھی ظاہر ہوتا ہے یہ قید تنہائی نہیں، بانی پی ٹی آئی کا سیل 7 کمپاؤنڈز پر مشتمل ہے جن میں وہ دن بھر آزادانہ چل پھر سکتے ہیں، صرف رات کے مخصوص اوقات میں بانی پی ٹی آئی اپنے سیل میں رہتے ہیں، جیل افسران اور عملہ بانی کی ضروریات کے حوالے سے وقتاً فوقتاً ان سے رابطے میں رہتا ہے مجھے بھی آگاہ کرتا ہے۔رپورٹ کے مطابق ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل معمول کے مطابق بانی سے ملاقات کرتا ہے ضرورت پڑنے پر خصوصی ملاقات بھی کرتا ہے، جیل کے ڈاکٹر روزانہ تین مرتبہ ان کا معائنہ کرتے ہیں کھانے کی جانچ کرتے ہیں، بانی کا بلڈ پریشر، دل کی دھڑکن اور آکسیجن سیچوریشن سمیت دیگر طبی علامات چیک کرتے ہیں اور ان کو بتایا بھی جاتا ہے، ضرورت پڑنے پر بانی کا اضافی طبی معائنہ بھی کیا جاتا ہے۔رپورٹ کے مطابق بانی کے لیے ایک کل وقتی سزا یافتہ قیدی مقرر ہے جو بانی کے منتخب کردہ مینو کے مطابق روزانہ تین وقت کا کھانا تیار کرتا ہے۔رپورٹ میں کہا گیا کہ بانی پی ٹی آئی کو قدرتی روشنی، تازہ ہوا اور طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ورزش کی سہولت حاصل ہے، جیل مینوئل کے مطابق بانی کی رازداری بھی یقینی بنائی گئی ہے۔حکام کے مطابق بانی صبح لاک اپ کھلنے سے شام لاک اپ ہونے تک آزادانہ نقل وحرکت کر سکتے ہیں دن بھر اپنی پسند کے مطابق سرگرمی کر سکتے ہیں، بانی کی قید کی جگہ محفوظ اور مکمل نگرانی میں ہے جہاں جیل عملہ مناسب تعداد میں موجود ہے۔سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل نے کہا کہ میں اور جیل کے دیگر افسران بانی کے قید کی جگہ کے حفاظتی انتظامات کا باقاعدگی سے جائزہ لیتے رہتے ہیں، جیل قواعد کے مطابق بانی کو ہر منگل اپنی اہلیہ بشریٰ عمران سے ملاقات کی اجازت ہے، بانی پی ٹی آئی کو باقاعدگی سے اپنی پسند کے اخبارات اور کتابیں فراہم کی جاتی ہیں۔رپورٹ کے مطابق فرینڈ آف کورٹ کے طور پر سلمان صفدر نے 10 فروری 2026 کو بانی کے سیل کا معائنہ بھی کیا تھا، انہوں نے بانی کی رہائش اور قیدی حالات کا باریک بینی سے جائزہ لیا تھا رپورٹ سپریم کورٹ میں جمع کرائی تھی جس میں کہا گیا کہ بانی کی حراست اور رہائشی حالات مناسب اور اطمینان بخش ہیں، اوران میں قید تنہائی کا معمولی سا بھی عنصر موجود نہیں، درخواست گزار علیمہ خانم کے الزامات محض قیاس آرائی اور بے بنیاد ہیں لہٰذا استدعا ہے درخواست کو بے بنیاد قرار دے کر مسترد کیا جائے۔جسٹس خادم حسین سومرو کل قید تنہائی سے متعلق درخواست پر سماعت کریں گے، جیل سپرنٹنڈنٹ نے کیس میں اپنا جواب جمع کروا دیا۔

بقیہ 6

خاتمے یا پیپلز پارٹی کی علیحدگی کا امکان مسترد کر دیا۔نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ حکومت کا خاتمہ کسی کی خواہش تو ہوسکتی ہے لیکن ایسے کوئی حالات نہیں، حکومت اپنی آئینی مدت پوری کرے گی۔انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی آزاد کشمیر بلاول بھٹو زرداری کو مس گائیڈ کر رہی ہے، بلاول بھٹو شفاف انتخابات کو سیاسی مقاصد کیلئے متنازع بنا کر جلتی پر پٹرول ڈالنے کا کام کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کشمیر کے جو حالات ہیں پیپلز پارٹی جلتی پر پٹرول ڈالنے کا کام کر رہی ہے، آزاد کشمیر کے انتخابات کو متنازع بنانا پاکستان اور کشمیر کاز سے زیادتی ہے۔ نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے طارق فضل چوہدری نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) نے کبھی اس پر اعتراض نہیں کیا، تاہم نئے انتظامی یونٹس کا قیام سیاسی عمل اور مشاورت کے ذریعے ہی ممکن ہے، نئے صوبوں کا قیام کسی ایک جماعت یا صوبے کا مسئلہ نہیں، سیاسی عمل کے ذریعے ہی نئے انتظامی یونٹ بنائے جاسکتے ہیں۔

بقیہ 7

قراردادوں اور بین الاقوامی قوانین کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔بدھ کو یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی پاکستان کی حمایت قومی پالیسی کا لازمی حصہ ہے اور پاکستان ہر سطح پر کشمیری عوام کی سفارتی، سیاسی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا اور ان کے جائز حقوق کے حصول کے لیے ہر عالمی فورم پر آواز بلند کرتا رہے گا۔ڈاکٹر مصدق ملک نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ جموں وکشمیر میں کشمیری عوام کے بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ اور مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا حل اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کا قیام مسئلہ کشمیر کے منصفانہ اور دیرپا حل سے مشروط ہے۔انہوں نے کہا کہ پوری پاکستانی قوم کشمیری عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے اور ان کی قربانیاں آزادی کی جدوجہد کی روشن علامت ہیں۔

بقیہ 8

اسلام آباد میں وزیر دفاع خواجہ محمد آصف سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ملاقات کے دوران دونوں فریقین نے باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔ علاقائی اور بین الاقوامی سکیورٹی کی صورتحال کے ساتھ ساتھ دوطرفہ تعاون کو مزید مستحکم کرنے کے امکانات پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔وزیر دفاع نے علاقائی امن، سلامتی اور استحکام کے مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے مسلسل رابطوں اور تعمیری بات چیت کی اہمیت پر زور دیا۔ملاقات خوشگوار اور تعمیری ماحول میں منعقد ہوئی، جو باہمی دلچسپی کے امور پر مسلسل رابطے اور تعاون برقرار رکھنے کے حوالے سے دونوں فریقین کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

بقیہ 9

درخواست ہے کہ تمام وزارتوں کی تھرڈ پارٹی ایویلیوایشن کرائی جائے تاکہ ہر وزارت کی کارکردگی کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جاسکے۔وزیرداخلہ نے کہا کہ ان کی کابینہ میں حاضری 70 فیصد کے قریب ہے، وہ وزیراعظم سے درخواست کرتے ہیں کہ ان کی وزارت کا تھرڈ پارٹی آڈٹ کرایا جائے اور جو نتائج سامنے آئیں وہ عوام کے سامنے پیش کیے جائیں۔محسن نقوی کا کہنا تھا کہ وہ سمجھتے ہیں ملک میں 80 سال سے جو نظام چل رہا ہے وہ تباہ ہے، اگر نظام درست چل رہا ہوتا تو پاکستان کہیں زیادہ ترقی کر چکا ہوتا۔انہوں نے کہا کہ وہ حکومت کا حصہ ہیں، اس لیے اپنی ہی حکومت کو چارج شیٹ نہیں کر سکتے، تاہم وزیراعظم نے موجودہ حالات میں بھی ریونیو میں نمایاں اضافہ کیا اور ایف بی آر میں اصلاحات کیں۔وزیرداخلہ نے کہا کہ وزیراعظم روزانہ 14 سے 16 گھنٹے کام کرتے ہیں، اگر حالات مزید بہتر ہو جائیں تو ایک ہزار گنا بہتر نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔انہوں نے اس عزم کا اظہار بھی کیا کہ وزیراعظم اپنی آئینی مدت کے مطابق پانچ سال پورے کریں گے اور یہ حکومت کہیں نہیں جا رہی۔

بقیہ 10

پوری پاکستانی قوم کے لیے باعثِ فخر ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی قیادت میں پنجاب حکومت کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی بھرپور حمایت جاری رکھے ہوئے ہے اور ان کے جائز مقف کی ہر سطح پر تائید کرتی رہے گی۔سہیل شوکت بٹ نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں بھارت کی جانب سے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں ناقابل قبول ہیں اور عالمی برادری، بالخصوص اقوام متحدہ، کو ان مظالم کا فوری نوٹس لینا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ کشمیر پاکستان کے دل کے قریب ہے اور کشمیری عوام کی عظیم قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جاسکتیں۔مسئلہ کشمیر کا اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق منصفانہ حل ہی جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کی ضمانت ہے۔صوبائی وزیر نے کہا کہ 5 اگست کے غیر قانونی اقدامات کشمیری عوام کے عزم اور حوصلے کو متزلزل نہیں کر سکے۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وزیراعظم پاکستان شہباز شریف کی قیادت میں پاکستان ہر قومی اور بین الاقوامی فورم پر کشمیری عوام کے ساتھ کھڑا رہے گا اور ان کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گی

بقیہ 11

حتمی جائزہ کے لیے پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔بدھ کو وزارت آئی ٹی و ٹیلی کام سے جاری بیان کے مطابق وفاقی وزیر شزہ فاطمہ خواجہ نے برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ سے ملاقات کی۔ملاقات کے دوران پاکستان میں ٹیلی کام ایمرجنسی ارلی وارننگ سسٹم اور سیل براڈکاسٹ کے قیام پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ برطانیہ نے پاکستان کو ایمرجنسی وارننگ پالیسی اور ٹیکنالوجی کی فراہمی میں مکمل تکنیکی معاونت کا اعادہ کیا۔وفاقی وزیر آئی ٹی نے ایمرجنسی وارننگ پالیسی 12 اگست تک حتمی جائزہ کے لیے پیش کرنے کی ہدایت کی۔

بقیہ 12

کو مزید فروغ دینے اور بنیادی ڈھانچے، انسانی وسائل کی ترقی، ڈیجیٹل تبدیلی، سیاحت اور پائیدار اقتصادی نمو سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے نئے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔وفاقی وزیر احسن اقبال نے جائیکا کے صدر کا خیر مقدم کرتے ہوئے پاکستان کے لیے جاپان کی سرکاری ترقیاتی معاونت کو سراہا اور بنیادی ڈھانچے، توانائی، آبی وسائل، صحت، تعلیم، زراعت اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے شعبوں میں جائیکا کے مسلسل تعاون کو قابل قدر قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ جاپان کئی دہائیوں سے پاکستان کا ایک قابل اعتماد ترقیاتی شراکت دار ہے، جس نے ملک کی سماجی و معاشی ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔وفاقی وزیر نے وفد کو پاکستان کی بہتر ہوتی ہوئی معاشی صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے دانشمندانہ معاشی پالیسیوں اور آئی ایم ایف کے تعاون سے جاری اصلاحاتی پروگرام کے ذریعے ملکی معیشت کو استحکام کی راہ پر گامزن کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اجتماعی قومی کاوشوں کے نتیجے میں پاکستان معاشی مشکلات پر قابو پا چکا ہے اور اب پائیدار اقتصادی ترقی کے نئے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے۔احسن اقبال نے بتایا کہ حکومت کی اصلاحاتی پالیسیوں کے باعث گزشتہ تین برسوں کے دوران سرکاری محصولات میں دوگنا اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت مالیاتی نظم وضبط، معاشی استحکام اور سرمایہ کاری پر مبنی پائیدار اقتصادی ترقی کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔وفاقی وزیر نے وفد کو اڑان پاکستان اور اس کے فائیو ایز فریم ورک سے بھی آگاہ کیا، جسے ملک کی درمیانی اور طویل المدتی ترقیاتی حکمت عملی قرار دیتے ہوئے بتایا کہ اس کا محور برآمدات، ای پاکستان، ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی، توانائی و بنیادی ڈھانچہ اور مساوات و بااختیاری ہیں۔انہوں نے کہا کہ برآمدات پر مبنی معیشت ہی پائیدار اقتصادی ترقی کی ضامن ہے۔ پاکستان کو ماضی میں کم برآمدات اور درآمدات پر انحصار کے باعث ساختی معاشی چیلنجز کا سامنا رہا، تاہم حکومت جدید انفراسٹرکچر، علاقائی روابط اور صنعتی استعداد میں اضافے کے ذریعے برآمدات میں نمایاں اضافہ کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ معیشت کو مضبوط اور دیرپا بنیادیں فراہم کی جا سکیں۔وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کی تقریباً ساٹھ فیصد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے، جو ملک کا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نوجوانوں کو معیاری تعلیم، فنی مہارت، جدید تربیت اور باعزت روزگار کی فراہمی جبکہ خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔دوطرفہ تعاون کے مزید فروغ کے حوالے سے احسن اقبال نے پاکستان-جاپان گندھارا سیاحتی راہداری کے قیام کی تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک صدیوں پر محیط تہذیبی اور ثقافتی روابط کے امین ہیں۔انہوں نے کہا کہ گندھارا تہذیب کا مشترکہ ورثہ مذہبی سیاحت، ثقافتی تبادلوں اور عوامی روابط کے فروغ کے لیے بے پناہ امکانات رکھتا ہے۔وفاقی وزیر نے پاکستان کی جانب سے حال ہی میں پروڈکٹیویٹی، کوالٹی اینڈ انوویشن (پی کیو آئی) اقدام میں شمولیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام ملکی صنعتی مسابقت بڑھانے اور برآمدات پر مبنی معیشت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ جائیکا، جاپان پروڈکٹیویٹی سینٹر (جے پی سی) کے اشتراک سے پاکستان میں پی کیو آئی اقدام کے مؤثر نفاذ اور توسیع کے لیے تکنیکی معاونت فراہم کرے گا۔انہوں نے اس مقصد کے لیے مشترکہ ورکنگ گروپ کے قیام کی بھی تجویز دی تاکہ قابل عمل مشترکہ منصوبوں کی نشاندہی اور ان پر پیش رفت کو یقینی بنایا جا سکے۔اس موقع پر جائیکا کے صدر ڈاکٹر تناکا آکی ہیکو نے پاکستان کے ساتھ جاپان کے دیرینہ ترقیاتی تعاون کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔انہوں نے پاکستان کی معاشی اصلاحات اور بہتر ہوتی ہوئی معاشی صورتحال کو آئندہ تعاون کے فروغ کے لیے حوصلہ افزا قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ جائیکا اور وزارت منصوبہ بندی کے درمیان قریبی رابطہ کاری کے ذریعے اڑان پاکستان کے اہداف سے ہم آہنگ اعلیٰ اثرات کے حامل منصوبے تیار کیے جائیں، خصوصاً انسانی وسائل کی ترقی، بنیادی ڈھانچے، قدرتی آفات سے نمٹنے، تعلیم، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں، ڈیجیٹل تبدیلی، سیاحت، خصوصی اقتصادی زونز، پیداواری صلاحیت میں اضافے اور پی کیو آئی اقدام کے شعبوں میں تعاون کو وسعت دی جائے۔انہوں نے تکنیکی ورکشاپس، جائیکا کے ٹوکیو ہیڈکوارٹر کے ساتھ باقاعدہ مشاورت اور مشترکہ رابطہ نظام کے قیام پر بھی اتفاق کیا تاکہ اڑان پاکستان کے فائیو ایز فریم ورک سے ہم آہنگ نئے منصوبوں کی نشاندہی اور ان پر تیز رفتار عملدرآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ملاقات کے اختتام پر دونوں فریقوں نے پاکستان اور جاپان کے درمیان ترقیاتی تعاون کو مزید وسعت دینے، نئے شعبوں میں شراکت داری کو فروغ دینے اور پائیدار، جامع اور دیرپا اقتصادی ترقی کے مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے قریبی تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 13

سربراہی میں 6 رکنی وفد نے ملاقات کی۔ملاقات میں وفاقی وزراء رانا تنویر حسین، جام کمال خان، علی پرویز ملک، جنید انوار چوہدری، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، معاونین خصوصی سید طارق فاطمی، ہارون اختر اور طلحہ برکی اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران موجود تھے۔وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان اپنے بہترین ہمسایہ برادر ملک اسلامی جمہوریہ ایران کے ساتھ تعلقات کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے، پاکستان خطے میں امن کے لیے اپنی مخلصانہ کوششیں جاری رکھے گا۔وزیراعظم نے کہا کہ خطے میں پائیدار امن کے قیام اور پاکستان اور ایران کے دوطرفہ تعلقات بالخصوص تجارت کے مزید فروغ کے حوالے سے ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزیشکیان سے حال ہی میں اچھی گفتگو ہوئی، امید ہے کہ مسلسل کوششوں سے دونوں ممالک کی قیادت کی جانب سے مقرر کردہ 10 ارب ڈالر کی دوطرفہ تجارت کا ہدف حاصل کیا جائے گا، تجارت بالخصوص خوراک اور زرعی اجناس و مصنوعات کی تجارت کے فروغ سے دونوں ممالک مستفید ہوں گے۔ملاقات میں پاکستان اور ایران کے درمیان سرحدی تجارت کے فروغ اور 24 گھنٹے بارڈر کھلا رکھنے کے لیے سہولیات بڑھانے، بہتر لاجسٹکس اور کسٹمز طریقہ کار میں ہم آہنگی لانے اور دونوں ممالک کے درمیان کان کنی کے شعبے خصوصاً قیمتی پتھروں کی پراسسنگ اور ویلیو ایڈیشن میں بھی تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ملاقات میں وزیراعظم شہباز شریف نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ سید مجتبیٰ حسینی خامنہ ای اور صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان کے لیے نیک تمناؤں کا پیغام دیا۔ایرانی وزیر سید محمد اتابک نے کہا کہ پرتپاک استقبال اور شاندار میزبانی پر پاکستان کے شکر گزار ہیں، خطے میں امن کے لیے پاکستان کی مخلصانہ سفارتی کوششوں اور ایران کے ساتھ اظہار یکجہتی پر پاکستانی قیادت اور عوام کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایران پاکستان کے ساتھ اقتصادی اور تجارتی تعلقات کو مزید وسعت دینے کا خواہاں ہے، پاکستان اور ایران کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے کے حوالے سے تکنیکی سطح پر مذاکرات جاری ہیں۔

بقیہ 14

کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔انہوں نے مسجد اقصیٰ/الحرم الشریف میں مسلسل خلاف ورزیوں، اسرائیل کی جانب سے غیر قانونی بستیوں کی توسیع، آبادکاروں کے تشدد اور مقدس مقامات کی تاریخی و قانونی حیثیت کو تبدیل کرنے کی تمام کوششوں کی شدید مذمت کی۔انہوں نے یروشلم میں اسلامی اور مسیحی مقدس مقامات پر ہاشمی سرپرستی کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ مقبوضہ مشرقی یروشلم پر اسرائیل کی کوئی خودمختاری نہیں۔نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے بین الاقوامی قانون کی پاسداری، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے احترام، غزہ میں جنگ بندی برقرار رکھنے، غزہ تنازع کے خاتمے کے جامع منصوبے پر مکمل عملدرآمد، بلا رکاوٹ انسانی امداد کی فراہمی اور فلسطینی عوام کے تحفظ کے لیے عرب اور اسلامی ممالک کی مربوط سفارتی کوششوں کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ فلسطینی کاز کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے کہا کہ منصفانہ، جامع اور پائیدار امن صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب جون 1967 سے قبل کی سرحدوں کی بنیاد پر ایک آزاد، خودمختار، قابل عمل اور جغرافیائی طور پر متصل فلسطینی ریاست قائم کی جائے جس کا دارالحکومت القدس الشریف ہو۔

بقیہ 15

علاقائی اور بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیال کیا۔

بقیہ 16

وزارت خزانہ کے مطابق خصوصی تنخواہیں اور متعلقہ الاونسز بھی 30 جون 2026 کی سطح پر منجمد رہیں گے، گریڈ 1 سے 16 تک کے ملازمین کو بنیادی تنخواہ کا 35 فیصد الاونس دیا جائے گا۔گریڈ 17 سے 22 کے ملازمین کو 30 فیصد ایڈہاک ریلیف الاونس دیا جائے گا یہ ایڈہاک ریلیف الاونس آئندہ احکامات تک اسی شرح پر منجمد رہے گا۔آفس میمورنڈم کے مطابق سرکاری ملازمین کو ایڈہاک ریلیف الاونس 2024 بھی بنیادی پے سکیل 2022 کی بنیاد پر ملے گا، گریڈ 1 سے 16 کے ملازمین کو بنیادی تنخواہ کا 25 فیصد دیا جائے گا۔گریڈ 17 سے 22 کے ملازمین کو 20 فیصد تک الاونس دیا جائے گا، یہ الاونس بھی 30 جون 2026ء کی سطح پر منجمد رہے گا۔یکم جولائی 2026ء سے بھرتی ملازمین کا الاونس 2024 کے بنیادی پے اسکیل کے مطابق ہوگا۔

بقیہ 17

انہوں نے ڈسٹرکٹ پبلک اسکول اینڈ کالج قصور میں افیراز بیر کیمبرج بلاک کے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ملک محمد احمد خان نے کہا کہ نواز شریف کی حالیہ گفتگو مدبرانہ اور سنجیدہ تھی، پڑوسی ممالک کے تجربات سے بھی رہنمائی لی جاسکتی ہے، مقامی حکومتوں کو اختیارات منتقل کرنا ضروری ہے، منتخب نمائندوں کو آئینی اختیارات کے مطابق کردار ملنا چاہیے اور سکولوں وکالجوں سے متعلق فیصلوں میں عوامی نمائندوں کا کردار ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کو دہشت گردی کے سنگین چیلنج کا سامنا ہے، فتنۃ جزیشن وار بھی بڑا خطرہ ہے، مسلح افواج، پولیس، اساتذہ اور عوام سب اس جنگ کا حصہ ہیں، پاکستان مخالف پروپیگنڈا کرنے والے عناصر بے نقاب ہو رہے ہیں، قومی اداروں کی بحالی کے لیے مکالمہ ضروری ہے، مزاحمت نہیں بلکہ مسائل پر بات چیت ہونی چاہیے، عوام کو بہتر زندگی، تعلیم اور سفری سہولیات کا حق حاصل ہے، ستھرا پنجاب پروگرام عوام کا بنیادی حق پورا کر رہا ہے، وزیراعلیٰ مریم نواز نے عوام کو بلدیاتی سہولیات کا حق دیا، پیپلز پارٹی حکومت کی اتحادی ہے اور حکومت اس کے دونوں سے قائم ہے، کشمیر انتخابات سے متعلق بیانات کو انتخابی تناظر میں دیکھنا چاہیے جبکہ اچھی حکمرانی کے لیے اخلاقیات، رویہ اور اصول بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سرکاری سکولوں کے طلبہ پر سالانہ اخراجات نجی سکولوں کے مقابلے میں بہت کم ہیں، مختلف تعلیمی نظاموں کے طلبہ سے یکساں میرٹ پر مقابلہ کرانا ناانصافی ہے، تعلیمی نظام میں موجود اس فرق کو ختم کرنے کی ضرورت ہے، وزیر تعلیم رانا سکندر حیات سے تعلیمی اصلاحات کی بڑی توقعات وابستہ ہیں اور انہیں کہا ہے کہ وہ تعلیم کے شعبے میں اپنی مستقل میراث چھوڑیں۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ مریم نواز نے پنجاب بھر میں بہترین سفری سہولت فراہم کی، الیکٹرک بس منصوبہ غریب عوام کے لیے بڑی سہولت ثابت ہوا، عوامی ردعمل دیکھنے کے بعد وہ اس منصوبے کی حمایت کرتے ہیں، الیکٹرک بسوں کی تعداد میں مزید اضافہ کیا جائے گا اور یہ سروس قصور سمیت دیگر شہروں تک بھی پہنچ رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ تعلیمی ادارے کے بورڈ آف گورنرز کو درپیش چیلنجز اہم ہیں، سول سوسائٹی کی سکول سے وابستگی قابل تعریف ہے، قصور کا یہ سکول سنٹر آف ایکسیلنس کے طور پر فروغ پانا چاہیے جبکہ کیمبرج سسٹم اور سپورٹس سہولیات کے فروغ کی کوششیں خوش آئند ہیں۔

بقیہ 18

ہاؤسز کی سکیورٹی نہیں ہوسکتی، کئی بڑے منصوبے ہیں جن کی سکیورٹی کی ضرورت پڑتی ہے، منصوبوں کو کئی انٹرنیشنل فنڈ ووڈنٹ کرنے آتے ہیں جن کی سکیورٹی پر سمجھوتہ نہیں کر سکتے۔انہوں نے کہا کہ ہم اپنا سکیورٹی کا خوف انتظام کرنا چاہتے ہیں، ہم سکیورٹی کے لیے پہلے جو انتظام کر رہے تھے وہ کافی مہنگا پڑتا ہے، نئی فورس کی کوئی پنشن نہیں ہوگی، کنٹریکٹ پر فورس رکھیں گے، فورس کو واپڈا کے منصوبوں اور واپڈا ہاؤسز میں گرفتاری کا اختیار ہوگا۔انہوں نے کہا کہ منصوبوں کے اندر سے گرفتاری کے بعد ملزمان کو پولیس کے حوالے کیا جائے گا، واپڈا فورس کی ٹریننگ بھی ہوگی اور ان کا یونیفارم بھی ہوگا۔انہوں نے کہا کہ واپڈا فورس کیلئے تمام قواعد بھی وفاقی حکومت ہی بنائے گی، ڈی جی واپڈا سکیورٹی فورس کیلئے 20 گریڈ کا ریٹائرڈ افسر ہوسکتا ہے، ڈی جی کی پوسٹ پر پولیس یا آرمی سے ریٹائرڈ افسر لگایا جائے گا، واپڈا فورس کیلئے پرائیویٹ سکیورٹی کمپنیوں سے اہلکار بھی لے سکتے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ دیامر بھاشا میں اس وقت 2500 لوگ سکیورٹی پر مامور ہیں۔انہوں نے بتایا کہ واپڈا فورس میں بھرتی ہونے والے ملازم نہیں اور جاب بس کر سکیں گے، واپڈا سکیورٹی فورس میں ورکر یونینز بھی نہیں بنائی جا سکیں گی، ایسا نہیں ہوسکے گا کہ واپڈا فورس کے اہلکار کسی دن اسٹرائیک کردیں۔واپڈا احکام نے مزید بتایا کہ ڈی جی واپڈا فورس منصوبے کی سکیورٹی کے لیے اسٹینڈنگ آرڈرز خود جاری کر سکے گا۔

بقیہ 19

کیلئے بینک برانچ جانے کی ضرورت نہیں ہوگی، بلکہ وہ گھر بیٹھے آن لائن بھی ادائیگی کرسکیں گے، جبکہ برانچ کے ذریعے ادائیگی کی سہولت بھی صرف حبیب بینک پر دستیاب ہوگی۔ ذرائع کے مطابق وزارت مذہبی امور اور حبیب بینک کے درمیان جلد باضابطہ معاہدے پر دستخط کیے جائیں گے، جس کے بعد سرکاری حج اسکیم کے تمام مالی معاملات اسی بینک کے سپرد ہوں گے۔ذرائع کے مطابق سرکاری حج اسکیم کے تحت درخواستوں کی وصولی اگست کے وسط سے شروع ہونے کا امکان ہے، جبکہ درخواستوں کا باقاعدہ شیڈول بھی جلد جاری کیا جائے گا۔2027ء کے کوٹہ کے تحت ایک لاکھ 79 ہزار 210 پاکستانی فریضہ حج ادا کریں گے، سرکاری سکیم کیلئے 60 فیصد اور نجی سکیم کیلئے 40 فیصد کوٹہ مقرر ہے، سرکاری حج اسکیم کے تحت ایک لاکھ 7 ہزار 832 عازمین فریضہ حج ادا کریں گے، نجی سکیم کے کوٹے کے تحت 71 ہزار 888 عازمین حجاز مقدس جائیں گے۔

بقیہ 20

مراعات دی گئی ہیں۔ وزارت سے جاری بیان کے مطابق بدھ کو کراچی پورٹ ٹرسٹ (کے پی-ٹی)، پورٹ قاسم اتھارٹی (پی-کیو-اے) اوران کے کنٹینر ٹرمینل آپریٹرز کی جانب سے مشترکہ طور پر متعارف کرائے گئے اس پیکیج میں کنٹینرائزڈ، بلک اور بریک بلک ٹرانس شپمنٹ کارگو کے لیویٹ چارجز (بحری جہازوں سے متعلقہ اخراجات)، وارفج، سٹوریج فیس اور ٹرمینل ہینڈلنگ چارجز میں کمی شامل ہے۔اس فریم ورک کی تفصیلات بتاتے ہوئے جنید انوار چوہدری نے کہا کہ یہ ترغیبی نظام ٹرانس شپمنٹ کارگو (کنٹینرائزڈ اور بلک/بریک بلک کارگو) لے جانے والے جہازوں کے لیے پورٹ ویٹ چارجز پر سلیب (درجہ بندی) کی بنیاد پر رعایت متعارف کراتا ہے۔5 سے 10 فیصد ٹرانس شپمنٹ کارگو والے جہازوں کو 20 فیصد رعایت ملے گی، 11 سے 25 فیصد کارگو پر یہ رعایت بڑھ کر 30 فیصد، 26 سے 50 فیصد پر 50 فیصد، 50 سے 90 فیصد کارگو والے جہازوں (کنٹینر جہازوں کے لیے کم از کم 2,000 ٹی ای یوز) کے لیے 70 فیصد، اور 90 سے 100 فیصد کارگو والے جہازوں (کنٹینر جہازوں کے لیے کم از کم 3,500 ٹی ای یوز) کے لیے 80 فیصد رعایت دی جائے گی۔مزید برآں کے پی ٹی وارفج کے اخراجات میں 20 فیصد سے 80 فیصد تک رعایت فراہم کرے گا (جس میں 70 فیصد رعایت کے لیے کنٹینر بردار جہازوں کے لیے کم از کم 2,000 ٹی ای یوز اور 80 فیصد رعایت کے لیے کم از کم 3,500 ٹی ای یوز کی شرط ہوگی)۔اس کے علاوہ ٹرمینلز پر 14 دن اور ایجنٹ کی ذمہ داری کے تحت کے پی ٹی پی ایکس کارگو ایریا میں 30 دن تک مفت سٹوریج کی سہولت بھی دی جائے گی۔پی کیو اے وارفج میں 100 فیصد رعایت کے ساتھ ساتھ ٹرمینلز پر 7 دن کی مفت سٹوریج کی سہولت دے گا جسے ایجنٹ کی ذمہ داری کے تحت کارگو کی نقل وحمل کے لیے 21 دن تک بڑھایا جاسکتا ہے۔بندرگاہ کی جانب سے دی جانے والی ان مراعات کے ساتھ ساتھ پاکستان کے چار بڑے کنٹینر ٹرمینلز نے بھی ٹرانس شپمنٹ کنٹینرز کے لیے ٹرمینل ہینڈلنگ چارجز (ٹی ایچ سی) میں نمایاں کمی کا اعلان کیا ہے۔ کراچی انٹرنیشنل کنٹینر ٹرمینل (کے ای سی ٹی)، ساوتھ ایشیا پاکستان ٹرمینلز (ایس اے پی ٹی ایل)، کراچی پورٹ ٹرسٹ کا کراچی گیٹ وے ٹرمینل لمیٹڈ (کے جی ٹی ایل) اور پورٹ قاسم اتھارٹی کا قاسم انٹرنیشنل کنٹینر ٹرمینل (کیو آئی سی ٹی) ٹرانس شپمنٹ کارگو مینفیسٹ (منصوبہ بند فہرست) کے 5 سے 10 فیصد حصے پر 10 فیصد، 11 سے 25 فیصد حصے پر 20 فیصد اور 25 فیصد سے زائد حصے پر 25 فیصد تک ٹرمینل ہینڈلنگ چارجز میں رعایت پیش کریں گے۔ یہ مراعات 20 فٹ اور 40 فٹ، دونوں طرح کے کنٹینرز پر لاگو ہوں گی اور شپنگ لائنز کے لیے ہینڈلنگ کی مجموعی لاگت میں نمایاں کمی لائیں گی۔وزیر نے کہا کہ یہ نیا فریم ورک ٹرانس شپمنٹ رعایت سے متعلق تمام سابقہ نوٹیفکیشنز اور ایس آر اوز کی جگہ ایک ایسے واحد، شفاف اور کارکردگی پر مبنی نظام کا نفاذ کرے گا جو کراچی پورٹ اور پورٹ قاسم، دونوں پر لاگو ہوگا۔کے پی ٹی کے چیئرمین ریئر ایڈمرل (ریٹائرڈ) شاہد احمد نے کہا کہ اس پیکج سے ٹرانس شپمنٹ کے اخراجات میں کمی، اضافی مین لائن شپنگ سروسز کی آمد، جہازوں کے ٹرن ارانڈ ٹائم (آمد ورفت کے دورانیے) میں بہتری اور پاکستانی بندرگاہوں کے ذریعے علاقائی کارگو کے حجم میں اضافے کی توقع ہے۔

بقیہ 21

اجلاس کی صدارت کی۔وفاقی وزرا، چیئرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل انعام حیدر ملک اور متعلقہ اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔اجلاس میں ملک بھر کی مون سون صورتحال، دریاؤں کے بہاؤ، ممکنہ سیلابی صورتحال، موسمی صورتحال، ہنگامی تیاریوں اور ادارہ جاتی رابطہ کاری کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔این ای او سی نے بریفنگ میں بتایا کہ آئندہ 48 گھنٹوں کے دوران بالائی علاقوں میں ممکنہ بارشوں کے نتیجے میں دریاؤں کے بہاؤ میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔اسلام آباد، خیبر پختونخوا، آزاد کشمیر، پنجاب اور سندھ کے بعض علاقوں میں بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔شدید بارشوں کے باعث مقامی سطح پر شہری سیلاب، ندی نالوں اور پہاڑی برساتی نالوں کے بہاؤ میں اچانک اضافہ متوقع ہے۔چیئرمین این ڈی ایم اے نے کمیٹی ممبران کو چیف آف آرمی سٹاف وچیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے حالیہ دورہ این ای او سی پر بریفنگ دی۔فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے این ڈی ایم اے کی قومی سطح پر ہنگامی تیاریوں، جدید ارلی وارننگ سسٹمز، بین الادارہ رابطہ کاری اور ٹیکنالوجی پر مبنی ڈیزاسٹر مینجمنٹ صلاحیتوں کو سراہا۔کمیٹی نے تمام صوبائی حکومتوں، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کو مون سون کے دوران ہنگامی تیاری، بروقت انخلا، وسائل کی پیشگی فراہمی اور مؤثر رابطہ کاری یقینی بنانے کی ہدایت کی۔این ڈی ایم اے نے عوام سے اپیل کی ہے کہ شدید بارشوں کے دوران غیر ضروری سفر سے گریز کریں، سرکاری ہدایات پر عمل کریں، مستند اور بروقت معلومات کے لیے پاک این ڈی ایم اے ڈیزاسٹر الرٹ ایپ اور این ڈی ایم اے کے آفیشل پلیٹ فارمز سے رہنمائی حاصل کریں۔

بقیہ 22

ہیں۔یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019ء تاریخ کا ایک سیاہ باب ہے، جب بھارت نے یکطرفہ اور غیر قانونی اقدامات کے ذریعے جموں وکشمیر کی متنازعہ حیثیت کو تبدیل کرنے کی ناکام کوشش کی۔انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں، بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کے مسلمہ اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہیں، جنہیں پاکستان اور کشمیری عوام نے کبھی قبول نہیں کیا اور نہ ہی آئندہ کریں گے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ یوم استحصال کشمیر اس حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اپنے بنیادی حق خودارادیت کے حصول کے لیے بے مثال قربانیاں دے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ظلم، جبر، محاصرے، جبری گمشدگیوں، ماورائے عدالت قتل، سیاسی کارکنوں کی گرفتاریوں اور اظہار رائے پر پابندیوں کے باوجود کشمیری عوام کے حوصلے پست نہیں ہوئے۔ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ بھارت کی جانب سے جموں وکشمیر میں آبادی کے تناسب میں تبدیلی، غیر کشمیری افراد کو ڈومیسائل اور زمینوں کی منتقلی جیسے اقدامات نہ صرف غیر قانونی ہیں بلکہ چوتھے جنیوا کنونشن اور بین الاقوامی انسانی قوانین کی بھی خلاف ورزی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایسے ہتھکنڈے کشمیری عوام کی شناخت، ثقافت اور تاریخی تشخص کو ختم نہیں کر سکتے۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان ہر بین الاقوامی فورم پر کشمیری عوام کی جائز جدوجہد کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا اور مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے لیے اپنی آواز بلند کرتا رہے گا۔انہوں نے کہا کہ خطے میں پائیدار امن اور استحکام کا انحصار مسئلہ کشمیر کے ایسے حل پر ہے جو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہو۔ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے اقوام متحدہ، اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی)، بین الاقوامی انسانی حقوق کے اداروں اور عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین پامالیوں کا فوری نوٹس لیں، بھارت کو اس کے بین الاقوامی وعدوں کا پابند بنائیں اور کشمیری عوام کو ان کا بنیادی اور مسلمہ حق خودارادیت دلانے کے لیے مؤثر اقدامات کریں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور اس کی پارلیمان کشمیری عوام کے ساتھ کل بھی کھڑی تھی، آج بھی کھڑی ہے اور ان کے حق آزادی وخودارادیت کے حصول تک ہر سطح پر اپنی بھرپور حمایت جاری رکھے گی۔

بقیہ 23

مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ دوستانہ تعلقات کو ثقافتی روابط اور ادارہ جاتی تعاون کے ذریعے مزید مستحکم بنانے کے مشترکہ عزم کا اظہار کیا گیا۔وفاقی وزیر اورنگزیب خان کھچی نے سپین کے سفیر کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان سپین کے ساتھ اپنے تاریخی اور ثقافتی تعلقات کو بے حد اہمیت دیتا ہے اور ورثے کے تحفظ، آثار قدیمہ کی تحقیق، عجائب گھروں کی ترقی، ادبی تبادلوں، ثقافتی میلوں اور تعلیمی شراکت داری کے شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینا چاہتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ثقافت اقوام کے درمیان مضبوط پل کا کردار ادا کرتی ہے اور باہمی ہم آہنگی، عوامی روابط اور عالمی امن کے فروغ میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔وفاقی وزیر نے بارسلونا کے اپنے دورے کو یاد کرتے ہوئے اسے ایک یادگار تجربہ قرار دیا اور سپین کے شاندار ثقافتی ورثے، مہمان نوازی اور منفرد طرز تعمیر کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ سپین میں پاکستانیوں کی ایک بڑی تعداد کاروبار، ملازمت اور دیگر شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دے رہی ہے جو دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے ہسپانوی کھانوں کو بھی پسندیدگی سے یاد کیا۔اورنگزیب خان کھچی نے 25 اپریل 2007 کو میڈرڈ میں پاکستان اور سپین کے درمیان طے پانے والی ثقافتی، تعلیمی اور سائنسی تعاون کی مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس کے تحت ادارہ جاتی روابط، طلبہ و ماہرین کے تبادلے، تعلیمی تعاون، معلومات کے تبادلے، اسناد کی باہمی تسلیم شدگی اور ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے مشترکہ اقدامات کی مضبوط بنیاد موجود ہے۔انہوں نے کہا کہ علامہ محمد اقبال کی شاعری اور فلسفہ سپین میں خصوصی اہمیت رکھتے ہیں۔انہوں نے مسجد قرطبہ اور

The Reconstruction of Religious Thought in Islam

سمیت اقبال کی تصانیف کے ہسپانوی تراجم کا ذکر کرتے ہوئے تجویز دی کہ دونوں ممالک کی جامعات، کتب خانوں اور ثقافتی اداروں کے درمیان اقبالیات، ادبی تبادلوں اور تراجم کے شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دیا جائے۔وفاقی وزیر نے پاکستان کے عظیم آثار قدیمہ خصوصاً گندھارا اور بدھ مت کے ورثے کو اجاگر کرتے ہوئے سپین کو آثار قدیمہ کے مشترکہ سروے، تحفظ و بحالی کے منصوبوں، عجائب گھروں کی ترقی، تاریخی مقامات کی مرمت اور ماہرین کی پیشہ ورانہ تربیت میں تعاون کی دعوت دی۔انہوں نے کہا کہ اس تعاون سے مشترکہ انسانی ورثے کے تحفظ کے ساتھ ساتھ علمی تحقیق اور ثقافتی روابط کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔انہوں نے قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن اور سپین کی وزارت ثقافت کے درمیان ثقافت اور ورثے کے شعبے میں ایک نئی مفاہمتی یادداشت پر مذاکرات کی بھی تجویز دی جس میں مشترکہ آثار قدیمہ کی تحقیق، تحفظ کے منصوبے، عجائب گھروں کے تبادلے، پاکستانی ماہرین کی خصوصی تربیت، ثقافتی میلوں، فنون لطیفہ کی نمائشوں، ادبی تراجم اور تعلیمی تعاون کو شامل کیا جا سکتا ہے۔وفاقی وزیر نے ثقافتی سفارت کاری کو مزید مؤثر بنانے کے لیے تشہیری مواد، ثقافتی نمائشوں، آثار قدیمہ کی نمائشوں اور علمی وفود کے باقاعدہ تبادلوں کی اہمیت پر بھی زور دیا۔انہوں نے سپین کے سفیر کو وزارت قومی ورثہ و ثقافت کے سالانہ ثقافتی میلے لوک میلہ میں شرکت کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ سال اس میلے میں تقریباً چالیس لاکھ افراد نے شرکت کی تھی۔ انہوں نے سپین کو دعوت دی کہ وہ اپنے روایتی کھانوں، موسیقی، رقص، دستکاری اور دیگر ثقافتی رنگ اس میلے میں پیش کرے تاکہ دونوں ممالک کے عوام ایک دوسرے کی ثقافت سے مزید قریب آ سکیں۔وفاقی وزیر نے پاکستان نیشنل کونسل آف دی آرٹس (پی این سی اے) کا تعارف بھی کرایا اور سپین کے سفیر کو اسلام آباد میں قائم اس کی مرکزی آرٹ گیلری کے دورے کی دعوت دی تاکہ فنون لطیفہ کے شعبے میں مشترکہ تعاون کے امکانات کا جائزہ لیا جا سکے۔اس موقع پر سپین کے سفیر کارلوس آراگون گل دے لاسرنا نے پاکستان کے شاندار ثقافتی اور تاریخی ورثے کو سراہتے ہوئے ثقافت، آثار قدیمہ، ورثے کے تحفظ، عجائب گھروں، تعلیم اور ادبی تبادلوں کے شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ سپین میں مقیم پاکستانی برادری میں ان کے متعدد قریبی دوست ہیں جو ہسپانوی معاشرے میں مثبت کردار ادا کر رہے ہیں۔انہوں نے سپین کے اسلامی ورثے، تاریخی اسلامی یادگاروں اور خطاطی کی روایات کا ذکر کرتے ہوئے پاکستان اور سپین کے درمیان وسیع تر ثقافتی اشتراک کی خواہش ظاہر کی۔انہوں نے کہا کہ سپین دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جہاں عالمی ثقافتی ورثے کے سب سے زیادہ مقامات موجود ہیں اور ان کے تحفظ اور فروغ پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔انہوں نے بتایا کہ سپین میں علامہ محمد اقبال کی فلسفیانہ تصانیف کا ہسپانوی زبان میں ترجمہ کیا جا رہا ہے جو سپین کے ساتھ اقبال کے گہرے فکری اور تاریخی تعلق کی عکاسی کرتا ہے۔سفیر نے پشاور اور ٹیکسلا کے عجائب گھروں کے اپنے دوروں کو شاندار تجربہ قرار دیتے ہوئے گندھارا تہذیب اور پاکستان کے آثار قدیمہ کی بھرپور تعریف کی۔ انہوں نے لاہور کی پتنگ بازی کی ثقافت کو بھی سراہا اور نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز (نمل) کی بین الاقوامی زبانوں کی تدریس میں خدمات کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں ہسپانوی زبان سیکھنے والوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔اس موقع پر سیکرٹری قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن اسد رحمان گیلانی نے سفیر کو بتایا کہ اسلام آباد میں جلد بین الاقوامی ادیبوں کی کانفرنس منعقد کی جا رہی ہے جس میں ہسپانوی ادیبوں کی شرکت کا خیر مقدم کیا جائے گا۔انہوں نے سفیر کو اسلام آباد میوزیم میں قائم گندھارا گیلری کے دورے کی بھی دعوت دی جہاں حال ہی میں وطن واپس لائے گئے نایاب تاریخی نوادرات نمائش کے لیے رکھے گئے ہیں۔ملاقات کے اختتام پر دونوں شخصیات نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان اور سپین کے درمیان ثقافتی تعاون کو عملی شکل دینے، ادارہ جاتی روابط کو مزید مستحکم بنانے اور دیرینہ دوستانہ تعلقات کو نئی جہت دینے کے لیے باقاعدہ رابطے برقرار رکھے جائیں گے۔

بقیہ 24

نے ایک لاکھ 80 ہزار 202 کی بلندترین سطح بنائی البتہ کاروبار کا اختتام 2 ہزار 931 پوائنٹس اضافے سے ایک لاکھ 80 ہزار 14 پر کیا۔کاروباری دن میں 100 انڈیکس ایک ہزار 690 پوائنٹس کے بینڈ میں رہا۔شیئرز بازار میں 74 کروڑ شیئرز کے سودے 35 ارب روپے میں طے ہوئے اور مارکیٹ کیپٹلائزیشن 257 ارب روپے اضافے کے بعد 20 ہزار 90 ارب روپے ہوگئی ہے۔

بقیہ 25

ہی بنیں گے۔رانا ثناء کے مطابق بولے محسن نقوی کہتے ہیں کہ سسٹم گر گیا ہے وہ کس سسٹم کی بات کر رہے ہیں؟۔انہوں نے محسن نقوی کے بیان کو بے معنی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کا کوئی سیاق وسباق نہیں۔

بقیہ 26

فاشسٹ مودی نے بھارتی آئین کے آرٹیکل 370 اور 35 اے کو منسوخ کر کے مقبوضہ کشمیر کی آئینی حیثیت ختم کی۔ انہوں نے کہا کہ مودی نے سیکولر بھارت کے آئین کو ہٹلر اور موسولینی کا آئین بنا دیا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ بھارت کے سنجیدہ اور دانشور حضرات آج بھی مودی کے اس فیصلے کی بھرپور مخالفت کر رہے ہیں۔وزیر اطلاعات پنجاب نے کہا کہ بھارت بھرپور طاقت استعمال کرنے کے باوجود کشمیریوں کے حوصلے پست نہیں کر سکا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کا جمہوریت کا چیمپئن ہونے کا دعویٰ بھی ڈکٹیٹر شپ میں تبدیل ہو چکا ہے جبکہ مودی دور، عہد حاضر کا ہٹلر اور موسولینی کا کلچر ہے۔عظمیٰ بخاری نے کہا کہ پاکستان اپنے کشمیری بھائیوں کی ہر سطح پر حمایت جاری رکھے گا۔انہوں نے کہا کہ میاں نواز شریف اور مسلم لیگ (ن) کے منشور میں کشمیریوں کی آزادی سرفہرست ایجنڈا ہے۔

بقیہ 27

سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق کاشف جلیل کو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر انفورسمنٹ لاہور تعینات کر دیا گیا ہے جبکہ راؤ رافع افضل کو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہیڈکوارٹرز لاہور مقرر کیا گیا ہے۔نوٹیفکیشن کے مطابق کاشف جلیل رجسٹرار ڈیفیکیشن ٹریبونل اور ایڈمنسٹریٹر جنرل بس اسٹینڈ کا اضافی چارج بھی سنبھالیں گے۔ ذرائع کے مطابق اس نئی پوسٹ کے قیام کے بعد ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر انفورسمنٹ لاہور کی میٹروپولیٹن کارپوریشن (ایم سی ایل) کے شعبہ ریگولیشن میں بھی مؤثر کردار ادا کریں گے، جس کا مقصد ضلعی سطح پر انفورسمنٹ اور ریگولیٹری امور کو مزید مضبوط اور مؤثر بنانا ہے۔پنجاب حکومت کا کہنا ہے کہ اس انتظامی اقدام سے اضلاع میں گورننس، قانون پر عملدرآمد اور ریگولیٹری نظام کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ 28

رکھے گا۔یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 کے یکطرفہ بھارتی اقدامات نے خطے میں اعتماد، امن اور استحکام کو شدید نقصان پہنچایا، جموں وکشمیر کی متنازعہ حیثیت اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں سے طے شدہ ہے جسے یکطرفہ اقدامات کے ذریعے تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔محمد حنیف عباسی نے کہا کہ کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اپنے بنیادی اور ناقابل تنسیخ حق خودارادیت کے حصول کے لیے ثابت قدم ہیں، ان کی قربانیاں، استقامت اور آزادی کی جدوجہد تاریخ کا روشن باب ہے۔انہوں نے کہا کہ بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں وکشمیر میں آبادیاتی تبدیلیوں، سیاسی پابندیوں اور بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر عالمی برادری کی خاموشی تشویشناک ہے، دنیا کو چاہیے کہ وہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کے تحفظ اور بین الاقوامی قوانین پر عملدرآمد کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان ہر بین الاقوامی فورم پر کشمیری عوام کی جائز آواز بن کر ان کے حق خودارادیت کی حمایت جاری رکھے گا، یوم استحصال کشمیر کے موقع پر ہم اپنے کشمیری بہن بھائیوں کو یقین دلاتے ہیں کہ پاکستان ہر مشکل گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑا ہے اور اس کا ہر شہری کشمیری عوام کے جائز حقوق، عزت اور آزادی کی جدوجہد میں ان کے ساتھ ہے۔

بقیہ 29

راجہ نجابت حسین؛ محمد ندیم، پیٹر بورو کے سابق ڈپٹی میئر؛ سماجی کارکنوں، ادیب اور برطانیہ میں مقیم کشمیریوں نے شرکت کی۔ برطانوی پارلیمنٹ کے اراکین، ممتاز قانونی ماہرین، انسانی حقوق کے کارکنان اور مہمان مقررین نے سات سال قبل بھارتی حکومت کی جانب سے آرٹیکل 370 کی غیر قانونی اور غیر آئینی تنسیخ کی شدید مذمت کی۔سیمینار کے دوران مقررین نے کشمیری عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا اور بھارت کے غیر قانونی طور پر مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو فوری طور پر بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ پرامن حل کی فوری ضرورت پر زور دیتے ہوئے شرکا نے کہا کہ جموں وکشمیر تنازعہ کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے۔ اس مقصد کو آگے بڑھانے کے لیے، مقررین نے ایک اسٹریٹجک روڈ میپ کی تجویز پیش کی جس میں کلیدی پالیسی فیصلہ سازوں تک ایک منصفانہ اور دیرپا حل کے لیے رسائی کا خاکہ پیش کیا۔ ہائی کمشنر نبیہ عثمان نے عالمی برادری، بالخصوص برطانیہ، پر زور دیا کہ وہ انصاف کا ساتھ دیں اور بھارت پر زور دیں کہ 5 اگست 2019 کو کیے گئے غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات کو واپس لے۔ جموں وکشمیر کے حقوق اور خصوصی حیثیت کی بحالی؛ اور سب سے اہم اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کا احترام کریں جو کشمیری عوام کے حق خودارادیت کو تسلیم کرتی ہیں۔ سیمینار کے دوران صدر پاکستان، وزیراعظم اور نائب وزیراعظم/وزیر خارجہ کے پیغامات پڑھے گئے۔ شرکا نے شہدائے کشمیر کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک منٹ کی خاموشی بھی اختیار کی۔

بقیہ 30

تیاریاں آخری مرحلے میں داخل ہو چکی ہیں۔ملک بھر میں جماعت اسلامی کے ذمہ داران اور کارکن عوام کے مختلف طبقات سے رابطوں، کارنر میٹنگز اور آگاہی مہم کے ذریعے تاریخی احتجاج کو کامیاب بنانے میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ احتجاج کسی سیاسی مفاد کے لیے نہیں بلکہ مہنگائی، بے روزگاری اور ناقابل برداشت ٹیکسوں کے بوجھ تلے دبے ہر پاکستانی کے حقوق کی جنگ ہے۔حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ 6 اگست کو لاہور کی وحدت روڈ پر جماعت اسلامی حلقہ خواتین کے زیر اہتمام پٹرولیم لیوی کے خلاف احتجاجی مظاہرے سے خطاب کروں گا، جہاں خواتین بھی عوام دشمن معاشی پالیسیوں کے خلاف اپنی بھرپور آواز بلند کریں گی۔انہوں نے نوجوانوں سے خصوصی اپیل کی کہ وہ 7 اگست کو اپنی موٹر سائیکلوں پر نکلیں، انہیں شاہراہوں پر لا کر پرامن انداز میں سڑکیں بند کریں اور عوامی احتجاج کو کامیاب بنائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ احتجاج مکمل طور پر پرامن ہوگا اور اس دوران صرف ایمبولینس اور ایمرجنسی سروسز کی گاڑیوں کو راستہ فراہم کیا جائے گا۔امیر جماعت اسلامی نے حکومت کو خبردار کیا کہ عوام کے آئینی اور جمہوری حق احتجاج میں رکاوٹیں ڈالنے سے گریز کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ اگر حکمرانوں نے عوامی آواز دبانے کی کوشش کی تو اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔انہوں نے جماعت اسلامی کے ذمہ داران کو ہدایت کی کہ احتجاج سے قبل عوامی رابطہ مہم مزید تیز کی جائے اور علما، تاجروں، وکلا، طلبہ، مزدوروں، کسانوں، سول سوسائٹی اور دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کو احتجاجی تحریک میں بھرپور شریک کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں منعقد ہونے والی ہزاروں کارنر میٹنگز عوام کو جماعت اسلامی کے مطالبات اور احتجاج کے مقاصد سے آگاہ کر رہی ہیں۔حافظ نعیم الرحمن نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ پٹرولیم لیوی فوری طور پر ختم کی جائے، آئی پی پیز کے مہنگے معاہدوں پر نظرثانی کی جائے، بجلی کی لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کیا جائے اور مہنگائی پر قابو پانے کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک عوام پر مسلط ظالمانہ معاشی پالیسیاں واپس نہیں لی جاتیں، جماعت اسلامی کی پرامن عوامی تحریک جاری رہے گی۔

بقیہ 31

کرانے کے لیے مقررہ مدت بھی طے کرے گا۔دستاویز کے مطابق مجوزہ ترمیم رول 137 میں نئی سب شق کے اضافے کی صورت میں پیش کی گئی۔الیکشن کمیشن نے مجوزہ ترمیم پر عوام سے اعتراضات اور تجاویز طلب کر لیں۔الیکشن کمیشن کے مطابق اعتراضات اور تجاویز 15 اگست 2026 تک الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ میں جمع کروائی جا سکیں گی۔موصولہ اعتراضات اور تجاویز پر سماعت کے بعد الیکشن کمیشن فیصلہ کرے گا۔

بقیہ 32

کھوسہ ہلاک ہوگیا۔ترجمان کے مطابق ڈاکوؤں کی فائرنگ سے سی سی ڈی ڈیرہ غازی خان کا اہلکار شہزاد احمد قریشی شدید زخمی ہوگیا جسے فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ مقابلے کے دوران ہلاک ہونے والے ڈاکو اکبر کھوسہ کے دیگر ساتھی موقع سے فرار ہوگئے۔سی سی ڈی کے مطابق مفرور ملزمان کی گرفتاری کیلئے خصوصی ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔ ترجمان کے مطابق سی سی ڈی پنجاب بھر میں منظم جرائم کی روک تھام کیلئے بھرپور کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔

بقیہ 33

تعطیل ہوگی۔اس فیصلے کے تحت پرتاجمعہ تدریسی اوقات میں 1 گھنٹے کا اضافہ کیا جائے گا تاکہ تعلیمی سرگرمیاں مؤثر انداز میں جاری رہ سکیں۔یہ فیصلہ سندھ حکومت کے کفایت شعاری اقدامات پر عملدرآمد اور دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال کے پیش نظر کیا گیا ہے۔واضح رہے کہ وزیر تعلیم سندھ سردار علی شاہ نے کہا تھا کہ صوبے بھر کے تمام سرکاری اسکولوں میں ہفتے میں 6 روز تدریسی سرگرمیاں جاری رہیں گی۔سید سردار علی شاہ نے کہا تھا کہ محکمہ اسکول ایجوکیشن کے جاری اعلامیے کے مطابق تمام سرکاری اسکول یکم اگست 2026 سے ہفتے میں 6 دن تدریسی سرگرمیاں جاری رکھیں گے۔

بقیہ 34

کو بھرپور خراج عقیدت پیش کیا۔مشیر زراعت نے یادگار شہدا پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور سلامی پیش کی، فاتحہ خوانی کی اور ان کے درجاتِ بلندی، مغفرت اور پسماندگان کے لیے صبرِ جمیل کی خصوصی دعا کی۔اس موقع پر ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او) نوشہرہ سونیا شمروز خان بھی ان کے ہمراہ موجود تھیں۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے میاں محمد عمر نے کہا کہ خیبر پختونخوا پولیس کے شہدا نے امن، قانون کی بالادستی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے بے مثال قربانیاں دی ہیں، جنہیں قوم کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔انہوں نے کہا کہ پولیس فورس نے دہشت گردی، جرائم اور امن دشمن عناصر کے خلاف جنگ میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے بہادری، فرض شناسی اور حب الوطنی کی ایسی تاریخ رقم کی ہے جو ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ شہدا پوری قوم کا سرمایہ ہیں اور ان کی قربانیوں کی بدولت آج ملک میں امن و استحکام کا قیام ممکن ہوا ہے۔عوام کی خدمت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر سپوت ہمیشہ قوم کے دلوں میں زندہ رہیں گے اور آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ رہیں گے۔مشیر زراعت نے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت شہدا کی لازوال قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کے اہلِ خانہ کی فلاح و بہبود کو اپنی ذمہ داری سمجھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ شہدا کے خاندانوں کا صبر، استقامت اور حوصلہ بھی پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہے اور حکومت ان کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خیبر پختونخوا پولیس کے شہدا کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور ان کے مشن کو جاری رکھتے ہوئے امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے اجتماعی کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ قوم اپنے شہدا اور ان کے عظیم خاندانوں کو سلام پیش کرتی ہے اور ان کی قربانیوں کو ہمیشہ عزت، احترام اور فخر کے ساتھ یاد رکھے گی

بقیہ 35

ایک الگ معاملہ ہے۔رپورٹ کے مطابق اگر دونوں ممالک کسی نئے بحری راستے یا مشترکہ انتظام پر متفق بھی ہو جائیں، تب بھی ایران کے بقول آبنائے ہرمز اس وقت تک بند رہے گی جب تک امریکا اپنی مبینہ خلاف ورزیاں بند نہیں کرتا۔ایرانی ذرائع نے مؤقف اختیار کیا کہ آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کا انحصار امریکا کے رویے میں تبدیلی اور اس کی مبینہ خلاف ورزیوں کے خاتمے پر ہے۔یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایرانی میڈیا میں یہ اطلاعات گردش کر رہی ہیں کہ تہران اور مسقط آبنائے ہرمز میں مشترکہ بحری راہداری کے قیام پر بات چیت کر رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق ایران کا کہنا ہے کہ اگر امریکا ان مذاکرات میں مداخلت سے گریز کرے تو عمان کے ساتھ نئی بحری راہداری پر اتفاق ممکن ہو سکتا ہے۔تاحال عمانی حکومت نے ان مذاکرات یا ممکنہ معاہدے کے حوالے سے کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا، جبکہ امریکی حکام کی جانب سے بھی اس رپورٹ پر فوری ردعمل سامنے نہیں آیا۔سیاسی اور بحری امور کے ماہرین کے مطابق آبنائے ہرمز عالمی سطح پر تیل اور گیس کی ترسیل کے لیے انتہائی اہم سمندری گزرگاہ ہے، اس لیے اس سے متعلق کسی بھی پیش رفت پر عالمی توانائی کی منڈیاں اور بحری صنعت گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔

نبیل احمد کے ہاں بیٹی کی پیدائش، مٹھائی تقسیم

سٹاف نے نومولود بچی کی صحت وخوشحالی کے لیے دعاؤں کے ساتھ مبارکباد دی

سٹی رپورٹر (ڈاکٹر محمد عرفان الحق ملک) کلر سیداں روڈ بٹ کڑاہی اور مرشد ریسٹورنٹ کے مینیجر نبیل احمد کو اللہ پاک نے اولاد جیسی خوبصورت نعمت سے نوازا جس پر نبیل احمد نے گزشتہ روز اپنے پورے سٹاف کا مٹھائی سے منہ میٹھا کروایا جس پر تمام سٹاف نے مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اللہ پاک اپ کی بیٹی کو لمبی صحت مند عمر عطا فرمائے اور اسکے نصیب اچھے کرے

پاکستان کے دفاع پر پُرجوش اظہارِ خیال

مقررنے افواجِ پاکستان کے کردار کو سراہتے ہوئے قومی یکجہتی پر زور دیا

پسرور (محمد سجاد پسروری بیورو چیف) تفصیلات کے مطابق کسی نے پاکستان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی تو ہم آدھی دنیا کو راکھ بنادیں گے یہ ہے فیلڈ مارشل کا وہ تاریخی جملہ جس نے امریکہ سمیت پوری دنیا کو ھلا کر رکھ دیا اس کے بعد مودی خاموشی سے بیٹھ گیا عرب ممالک پاکستان کے ساتھ دفاعی معاہدے کرنے لگے امریکہ پاکستان کے گیت گانے لگا چائینہ مزید ٹکنالوجی پاکستان کے حوالے کرنے لگا اسرائیل دبک کر بیٹھ گیا اب پاکستان کے اندر سے فتنہ پرستوں اور فسادیوں کو اکیٹو کیا گیا ہے جیسے فتنہ ایکشن کمیٹی والے بی ایل اے۔ پی ٹی آئی۔ ٹی ٹی پی مگران کا انجام بھی بھیانک ہوگا، یہ اب مت کہو کہ کہاں ہے لشکر محمدی اب بشکل پاک فوج ہے لشکر محمدی پاکستان ہمیشہ زندہ باد، افواج پاکستان ہمیشہ زندہ باد، مارخور ہمیشہ زندہ باد، فضاؤں کی راج دلاری پاک فضائیہ ہمیشہ زندہ باد

ڈی ایس پی میاں لیاقت دوبارہ بحال

انکوائری میں الزامات ثابت نہ ہونے پر صفدر آباد میں ذمہ داریاں سنبھال لیں

لاہور (بیورو چیف مہر حاجی محمد اشرف) صفدر اباد ڈی ایس پی میاں لیاقت کچھ دن پہلے کچھ لوگو نے غلط شکایات دینے پر ائی جی پنجاب کی طرف سے معطلی کا نوٹس جاری کیا گیا تھا اور انکواری میں حق سچ کی اواز بلند ہوئی کوئی بھی ثبوت نہ مل سکا جس کی وجہ سے دوبارہ میاں لیاقت ڈی ایس پی نوکری پر بحال ہوکر صفدر اباد تھانے میں ڈی ایس پی طارق جمیل اور ایس ایچ او نوید ملک کے ساتھ ملاقات کے لیے صفدر اباد تھانے میں تشریف لائے اور ان سب کے ساتھ خوشگوار موڈ میں ملاقات کی

ساگری سکول کی طالبات کا شاندار میٹرک رزلٹ

سائنس اور آرٹس گروپ کی طالبات نے نمایاں پوزیشنیں حاصل کر کے سکول کا نام روشن کیا

گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول ساگری سائنس۔و۔آرٹس گروپ کی طالبات نے میٹرک 2026 کے امتحانات میں نمایاں پوزیشنیں حاصل کی سٹی رپورٹر ڈاکٹر محمد عرفان الحق ملک تفصیلات کے مطابق گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ساگری کی طالبات نے میٹرک (SSC) کے سالانہ امتحانات میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بہترین نتائج حاصل کیے۔ جس پر پرنسپل میڈم سیدہ توصیف فاطمہ نے کہا کہ طالبات نے محنت لگن کے ساتھ نمایاں نمبروں کے ساتھ کامیابی حاصل کر کے سکول اساتذہ، والدین اور علاقے کا نام روشن کیا۔ سکول کی ٹاپ پوزیشن سائنس گروپ کی ٹاپ پوزیشن ہولڈر لاریب نے 1047 نمبر لے کر (A+) گریڈ کے ساتھ اپنے سکول میں اول نمبر پر رہی۔ جبکہ عبیرہ حریم نے 1024 نمبر لے کر دوسری۔ اور صباحت ساجد نے 1016، نمبر لے کر اپنے سکول میں پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن اپنے نام کی۔ اور آرٹس گروپ کی طلباء کنزہ شہزاد نے 875 نمبر لے کر پہلی، حاجرہ بی بی نے 829 نمبر لے کر دوسری اور عائشہ نور 821 نمبروں کے ساتھ تیسری پوزیشن کی۔ باقی طالبات نے بھی +A اور A گریڈ کے ساتھ شاندار کامیابی کا مظاہرہ کیا، اس شاندار کامیابی پر اہل علاقہ اور خصوصا والدین نے سکول انتظامیہ، اساتذہ، طالبات اور تمام والدین نے ایک دوسرے کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہ تمام تر کامیابیاں طالبات اور اساتذہ کی محنت۔ کا ثمر ہے ہمیں قوی امید ہے آئندہ بھی اسی طرح اساتذہ اور طالبات مزید محنت کوشش جاری رکھتے ہوں۔ کامیابیوں سے ہمکنار رہنے کے ساتھ طلبہ و طالبات کے لیے بھی مشعلِ راہ ثابت ہوں گی۔ جس پر سکول ہذا کی پرنسپل نے کہا تمام اہل علاقہ کو علم ہے، کہ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ساگری اس پورے علاقے میں ایک ایسا ادارہ ہے، جس پر تمام والدین اندھا اعتماد کرتے ہیں، کہ اس ادارے کا نام ہی ان کی بچیوں کی کامیابی کی ضمانت ہے، محترمہ وائس پرنسپل عزرا پروین۔ اور دیگر تمام ٹیچرز سٹاف کی جانب سے تمام کامیاب طالبات اور ان کے والدین کو دلی دعاؤں کے ساتھ مبارکباد پیش کرتے مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے مزید محنت کرنے پر زور دیا

محمد فیضان قبائلی اضلاع میں اول

جمرود کے طالب علم نے میٹرک میں 1172 نمبر لے کر پہلی پوزیشن حاصل کی

خیبر، (بیورو چیف علی مان شاہ افریدی) تحصیل جمرود غنڈی کے ہونہار طالب علم محمد فیضان ولد حاجی لعل ضمیر آفریدی نے میٹرک امتحان میں 1200 میں سے 1172 نمبر حاصل کر کے ضلع خیبر اور قبائلی اضلاع میں پہلی پوزیشن حاصل کی اس شاندار کامیابی پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ محمد فیضان آفریدی کو مستقبل میں مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔

آئین وقانون کی بالادستی ناگزیر، عبدالوصی

پیپلز لائرز فورم نے بروقت انصاف اور عدلیہ کی آزادی پر زور دیا

خان پور (محمد ماجد سردار نمائندہ خصوصی سے) نائب صدر پیپلز لائرز فورم خان پور خواجہ عبدالوصی ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ آئین وقانون کی بالادستی، عدلیہ کی آزادی اور عوام کو بروقت انصاف کی فراہمی ایک مضبوط جمہوری نظام کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ وکلاء برادری نے ہر دور میں آئین، جمہوریت اور بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں ضروری ہے کہ تمام ریاستی ادارے آئینی حدود میں رہتے ہوئے اپنے فرائض انجام دیں تاکہ ملک میں قانون کی حکمرانی مزید مستحکم ہو۔ انہوں نے کہا کہ عام شہری کو سستا، فوری اور بلا امتیاز انصاف فراہم کرنا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔ خواجہ عبدالوصی ایڈووکیٹ نے مزید کہا کہ پیپلز لائرز فورم وکلاء برادری کے مسائل کے حل، نوجوان وکلاء کی رہنمائی اور انصاف کے نظام کو مؤثر بنانے کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ آئین، جمہوریت اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن کردار ادا کیا جائے گا

مستحق افراد کی خدمت ہی حقیقی انسانیت، ڈاکٹر وقاص

پرندہ فاؤنڈیشن نے فلاحی سرگرمیاں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا

خان پور (نعمان حسن سٹی رپورٹر) صدر پرندہ فاؤنڈیشن ومعروف سماجی رہنما ڈاکٹر وقاص رؤف چوہدری نے کہا ہے کہ معاشرے کے مستحق، نادار اور بے سہارا افراد کی خدمت ہی حقیقی انسانیت ہے۔ پرندہ فاؤنڈیشن اپنی استطاعت کے مطابق تعلیم، صحت، فلاح و بہبود اور سماجی خدمت کے مختلف منصوبوں پر کام کر رہی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق افراد کی مدد یقینی بنائی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ معاشی حالات میں مخیر حضرات کو چاہیے کہ وہ دکھی انسانیت کی خدمت کے لیے آگے آئیں اور معاشرے کے کمزور طبقات کا سہارا بنیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو مثبت سرگرمیوں، سماجی خدمت اور رضا کارانہ کاموں کی طرف راغب کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، کیونکہ ترقی یافتہ معاشرے باہمی تعاون، ایثار اور خدمت کے جذبے سے ہی تشکیل پاتے ہیں۔ ڈاکٹر وقاص رؤف چوہدری نے مزید کہا کہ پرندہ فاؤنڈیشن آئندہ بھی عوامی خدمت کے مشن کو پوری ذمہ داری اور خلوص کے ساتھ جاری رکھے گی اور ہر ممکن کوشش کرے گی کہ مستحق خاندانوں تک امداد اور سہولیات بروقت پہنچائی جائیں۔

ستھرا پنجاب پروگرام میں روزگار کے مواقع

حافظ آباد میں سینٹری ورکرز کی بھرتیوں سے صفائی اور روزگار کو فروغ ملے گا

(بیورو چیف نسیم اکرم روزنامہ احساس اتفاق میڈیا گروپ حافظ اباد) ستھرا پنجاب پروگرام کے تحت حافظ آباد میں سینٹری ورکرز کی اسامیاں عوام کو صاف ستھرا اور صحت مند ماحول فراہم کرنے کے لیے اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ان آسامیوں پر بھرتی ہونے والے ملازمین شہر اور دیہات کی گلیوں، سڑکوں، پارکوں اور عوامی مقامات کی صفائی کے فرائض انجام دیتے ہیں۔ اس پروگرام کا مقصد صفائی کے نظام کو بہتر بنانا، بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنا اور شہریوں میں صفائی کی اہمیت اجاگر کرنا ہے۔ حافظ آباد کے بے روزگار افراد کے لیے یہ ملازمتیں روزگار کا ایک اچھا موقع ہیں، جن سے وہ اپنے خاندان کی معاشی حالت بہتر بنا سکتے ہیں۔ حکومت پنجاب میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر بھرتیوں کو یقینی بنانے کی کوشش کرتی ہے تاکہ اہل امیدواروں کو مساوی مواقع مل سکیں۔ امیدواروں کو چاہیے کہ وہ اشتہار میں درج تمام شرائط، مطلوبہ دستاویزات اور درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ کا خیال رکھیں۔ اس طرح یہ اسامیاں نہ صرف روزگار فراہم کرتی ہیں بلکہ صاف، صحت مند اور خوبصورت معاشرے کے قیام میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

روہان صابر کی میٹرک میں نمایاں کامیابی

ورسک کیڈٹ کالج کے طالب علم نے 1111 نمبر حاصل کیے

اسرار حسین بنگش ڈسٹرکٹ رپورٹر ضلع کرم پاراچنار البیرونی سائنس اکیڈمی کے مینیجنگ ڈائریکٹر اور یونین کونسل 2 شلوزان کے چیرمین سر صابر حسین کے بیٹے روہان صابر نے میٹرک کے امتحان میں نمایاں کامیابی سر صابر حسین کے بیٹے روہان صابر نے ورسک کیڈٹ کالج میں 1200 میں سے 1111 نمبر لیکر نمایاں کامیابی حاصل کی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے روہان صابر نے کامیابی والدین کی دعاوں اور اساتذہ کی انتھک کوششوں کا ثمر قرار دیا مذید کامیابی کے لئے دعا گو ہیں اللہ پاک اس بچے کو علم میدان میں مزید کامیابی عطاء کرے آمین

سرگودھا میں منتھلی وصولی کے الزامات

ریڑھی بانوں کی شکایات، کنٹونمنٹ حکام نے الزامات مسترد کر دیے

سرگودھا (بیورو چیف مرزا امجد بیگ) سرگودھا 49 ٹیل میں رات گئے ٹھیلے والوں سے مبینہ منتھلی وصولی کا الزام، شہریوں اور ریڑھی بانوں کی شکایات، کنٹونمنٹ حکام کی تردید سرگودھا کے علاقے 49 ٹیل میں کنٹونمنٹ بورڈ کے عملے پر دفتری اوقات ختم ہونے کے بعد رات گئے ٹھیلے اور چھابڑی فروشوں سے مبینہ طور پر منتھلی وصول کرنے کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ مقامی ریڑھی بانوں اور شہریوں کا کہنا ہے کہ رات تقریباً 9 بجے کنٹونمنٹ بورڈ کی گاڑی میں سوار اہلکار مختلف مقامات پر پہنچ کر مبینہ طور پر منتھلی وصول کرتے ہیں۔ ٹھیلے والوں کے مطابق چند روز قبل سی ای او کنٹونمنٹ بورڈ ارسلان حیدر کی ہدایت پر 49 ٹیل اور گردونواح میں تجاوزات کے خلاف بھرپور آپریشن کیا گیا، تاہم کچھ ہی دن بعد دکانوں کے باہر قائم تجاوزات، چھابڑی فروشوں اور دیگر افراد کو دوبارہ بیٹھنے کی اجازت دے دی گئی۔ متاثرہ افراد کا دعویٰ ہے کہ پہلے وہ ماہانہ دو ہزار روپے ادا کرتے تھے، مگر اب مبینہ طور پر یہ رقم بڑھا کر چار ہزار روپے کر دی گئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ صبح سے شام تک سخت گرمی میں محنت مزدوری کر کے اپنے اہل خانہ کا پیٹ پالتے ہیں، ایسے میں منتھلی میں اضافہ ان کے لیے شدید مالی بوجھ ہے۔ ریڑھی بانوں کا مزید کہنا ہے کہ کنٹونمنٹ بورڈ کے نئے انچارج انکروچمنٹ دانیال کے آنے کے بعد مبینہ طور پر منتھلی کی رقم دو ہزار سے بڑھا کر چار ہزار روپے کر دی گئی ہے اور جو چار ہزار روپے ادا کرے گا، اسے بیٹھنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ علاقہ مکینوں نے الزام عائد کیا کہ تجاوزات کے خاتمے کے بجائے مبینہ طور پر رقم وصول کر کے غیر قانونی طور پر بیٹھنے کی اجازت دی جا رہی ہے، جس کے باعث بازاروں اور سڑکوں پر تجاوزات برقرار ہیں اور شہریوں کو آمدورفت میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے اعلیٰ حکام سے معاملے کا نوٹس لے کر شفاف تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسری جانب کنٹونمنٹ بورڈ کے انچارج انکروچمنٹ دانیال نے تمام الزامات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ "ایسی کوئی بات نہیں، مجھ پر بے بنیاد الزامات عائد کیے جا رہے ہیں۔

سرگودھا بورڈ میٹرک نتائج کا اعلان

کامیابی کا مجموعی تناسب 2.68 فیصد، پوزیشن ہولڈرز میں انعامات تقسیم

سرگودھا (بیورو چیف مرزا امجد بیگ) سرگودھا سرگودھا۔ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سرگودھا نے میٹرک کے سالانہ امتحان 2026 کے نتائج کا اعلان کر دیا سرگودھا۔ امتحان کے لیے مجموعی طور پر 1 لاکھ 1 ہزار 818 امیدواروں نے داخلہ فارم جمع کرائے، جبکہ 1 لاکھ 611 امیدوار امتحان میں شریک ہوئے۔ سرگودھا۔ 68 ہزار 637 امیدوار کامیاب قرار پائے۔ اس طرح مجموعی کامیابی کا تناسب 2.68 فیصد رہا سرگودھا۔ ضلع سرگودھا میں 46 ہزار 555 امیدوار امتحان میں شریک ہوئے، جن میں سے 32 ہزار 829 کامیاب رہے، جبکہ کامیابی کا تناسب 52.70 فیصد ریکارڈ کیا گیا سرگودھا۔ ضلع میانوالی میں 19 ہزار 696 امیدواروں نے امتحان دیا، جن میں سے 12 ہزار 529 کامیاب قرار پائے۔ ضلع کا کامیابی کا تناسب 61.63 فیصد رہا سرگودھا۔ ضلع خوشاب میں 16 ہزار 376 امیدوار امتحان میں شریک ہوئے، جن میں سے 11 ہزار 461 کامیاب ہوئے۔ ضلع میں کامیابی کا تناسب 99.69 فیصد رہا سرگودھا۔ ضلع بھکر میں 17 ہزار 984 امیدواروں نے امتحان دیا، جن میں سے 11 ہزار 818 کامیاب قرار پائے۔ ضلع کا کامیابی کا تناسب 71.65 فیصد رہا۔ سرگودھا: بورڈ کمپلیکس میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کے اعزاز میں انعامات تقسیم کرنے کی تقریب سرگودھا: کمشنر سرگودھا ڈویژن حافظ شوکت علی بطور مہمانِ خصوصی، ریجنل پولیس افیسر شہزاد آصف خان، ڈپٹی کمشنر حسین احمد رضا چوہدری، جامعہ سرگودھا کے وائس چانسلر ڈاکٹر قیصر عباس اور صوبائی پارلیمانی سیکرٹری منصور اعظم سندھو، ایم پی ایز ملک آصف بھاء ※ میاں اکرام الحق، ڈی آئی جیل خانہ جات سعد اللہ گوندل بطور مہمانِ خصوصی شریک سرگودھا۔ ڈی پی او توقیر محمد نعیم صدر ایوان صنعت وتجارت خواجہ یاسر قیوم کی بطور مہمان خاص شرکت سرگودھا: کمشنر، وائس چانسلر اور صوبائی پارلیمانی سیکرٹری ودیگر مہمانوں نے پوزیشن ہولڈر طلبہ و طالبات میں شیلڈز، اسناد اور انعامات تقسیم کیے سرگودھا: چیئرمین بورڈ عباس حیدر گوندل، سیکرٹری بورڈ ابوالحسن نقوی، کنٹرولر امتحانات نظر عباس گوندل، بورڈ افسران، اساتذہ، والدین اور طلبہ کی تقریب میں شرکت

سرگودھا۔ کمشنر حافظ شوکت علی، آر پی او ڈاکٹر شہزاد آصف خان، ڈپٹی کمشنر حسین احمد رضا چوہدری، ڈی پی او توقیر محمد نعیم اور پارلیمنٹیرین

سرگودھا میں یومِ شہدائے پولیس کی تقریب

پولیس شہداء اور ان کے اہل خانہ کو بھرپور خراجِ عقیدت پیش کیا گیا

سرگودھا (بیورو چیف مرزا امجد بیگ) سرگودھا سرگودھا میں یومِ شہدائے پولیس s کے موقع پر پروقار تقریب: آر پی او، ڈی پی او اور سول انتظامیہ کا شہداء کی قربانیوں کو زبردست خراجِ تحسین سرگودھا یومِ شہدائے پولیس کے موقع پر سرگودھا میں ایک پروقار اور رقت آمیز تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں پولیس شہداء کے اہل خانہ نے خصوصی مہمانوں کی حیثیت سے شرکت کی۔ تقریب میں ریجنل پولیس آفیسر محمد شہزاد آصف خان، ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر توقیر محمد نعیم، کمشنر سرگودھا حافظ شوکت علی اور ڈپٹی کمشنر حسین احمد رضا چوہدری سمیت مختلف سول اداروں کے سربراہان اور پولیس کے تمام ذیلی یونٹس کے افسران نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کی خاص بات شہداء کے ورثاء کی آمد تھی، جنہیں خصوصی پروٹوکول کے ساتھ تقریب کا حصہ بنایا گیا۔ تقریب کا آغاز شہدائے پولیس کے درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعا سے کیا گیا، جس کے بعد ملی نغمے اور شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرنے والے ترانے پیش کیے گئے۔ اس موقع پر شہید عامر رضوان خان اور شہید عبدالوحید کے بچوں نے اپنے دلی جذبات کا اظہار کیا، جس سے تقریب کا ہر لمحہ رقت آمیز ہو گیا۔ تقریب کے اختتام پر آر پی او اور ڈی پی او نے شہداء کے بچوں میں تحائف بھی تقسیم کیے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر سرگودھا حافظ شوکت علی نے کہا کہ پنجاب پولیس کے شہداء نے قوم کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا جس پر ہم انہیں بھرپور خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے شہداء کے ورثاء کے صبر وحوصلے کو سراہتے ہوئے کہا کہ ورثاء سے پولیس کا مسلسل رابطہ ایک قابلِ تقلید روایت ہے۔ ڈی پی او سرگودھا توقیر محمد نعیم نے اپنے خطاب میں کہا کہ یومِ شہدائے پولیس کی تقریب کی تیاری دل وجان سے کی جاتی ہے۔ اپنے شہداء کی قربانیوں کا بہترین صلہ فرض شناسی سے ہی ادا کیا جا سکتا ہے۔ امن وامان کا قیام اور شہداء کے مشن کی تکمیل ہماری اولین ذمہ داری ہے، جبکہ شہداء کے ورثاء کی ہر ممکن دیکھ بھال کرنا ہمارا فرض ہے۔ ریجنل پولیس آفیسر محمد شہزاد آصف خان نے شہدائے پولیس اور ان کی ماؤں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ پولیس اپنے شہداء کا ہمیشہ مقروض اور احسان مند رہے گا۔ انہوں نے شہداء کے خاندانوں کے لیے اپنے محکمے کے عزم کو دہراتے ہوئے ایک جذباتی پیغام دیا کہ شہداء کے ورثاء کے لیے ہر پولیس افسر کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں، وہ اپنا حق سمجھتے ہوئے بلاتکلف، چاہیں تو ٹھوکر مار کر بھی اندر آ سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ معاشرے سے جرائم اور شرپسند عناصر کا خاتمہ پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ اور شہداء کے مشن کو جاری رکھا جائے گا۔

ایم پی اے محمد حنیف جٹ کا پریس کلب دورہ

نئی عمارت اور جدید سہولیات کو صحافت کے لیے اہم قرار دیا

چیچہ وطنی: (نامہ نگار) چیچہ وطنی: رکن پنجاب اسمبلی چوہدری محمد حنیف جٹ (PP-203) نے سٹی پریس کلب چیچہ وطنی کا دورہ کیا، جہاں صدر سٹی پریس کلب رانا شہباز اختر، عہدیداران اور ممبران نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر چوہدری محمد حنیف جٹ نے سٹی پریس کلب کی نئی عمارت پر صدر اور تمام ممبران کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ عمارت نہ صرف انتہائی خوبصورت ہے بلکہ صحافی برادری کے لیے ایک قیمتی اثاثہ اور بہترین تحفہ بھی ہے۔ صدر سٹی پریس کلب رانا شہباز اختر نے معزز مہمان کو پریس کلب کے مختلف شعبہ جات کا دورہ کروایا، جن میں جدید اسٹوڈیو سمیت دیگر سہولیات شامل تھیں۔ چوہدری محمد حنیف جٹ نے جدید اسٹوڈیو اور پریس کلب میں فراہم کی گئی سہولیات کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ سٹی پریس کلب چیچہ وطنی صحافت کے فروغ، پیشہ ورانہ معیار کی بہتری اور عوامی مسائل کو مؤثر انداز میں اجاگر کرنے میں اپنا مثبت کردار مزید مضبوطی سے ادا کرے گا۔ دورے کے اختتام پر دونوں جانب نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا اور صحافت کی ترقی، باہمی تعاون اور عوامی خدمت کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔

احمد عثمان کی نمایاں کامیابی

میٹرک میں 966 نمبر حاصل کرنے پر مبارکبادوں کا سلسلہ جاری

سرگودھا (بیورو چیف مرزا امجد بیگ) سرگودھا سرگودھا میٹرک امتحانات میں نمایاں ہوزیشن حاصل کرنے والے احمد عثمان کے گھر عزیز واقارب کا تانتا بندھ گیا۔ تفصیلات کے مطابق ہونہار اور قابل طالبعلم احمد عثمان نے میٹرک امتحانات میں 966 نمبر لے کر سرگودھا بورڈ میں نمایاں پوزیشن حاصل کی۔ اس کامیابی پر احمد عثمان نے اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے اسے اپنے والدین کی دعاؤں کا نتیجہ قرار دیا۔

شفاف انتخابات وقت کی ضرورت، شیخ سرفراز

پیپلز پارٹی رہنما نے انتخابی الزامات کی تحقیقات کا مطالبہ کیا

خان پور (رانا عبدالغفار راجپوت ڈسٹرکٹ بیورو چیف سے) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما وخان پور کے معروف تاجر رہنما ممبر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری رحیم یار خان شیخ سرفراز نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ ملکی حالات میں جمہوریت، آئین کی بالادستی اور عوام کے ووٹ کے تقدس کا تحفظ ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو درپیش مہنگائی، بے روزگاری اور دیگر مسائل کے حل کے لیے حکومت کو فوری اور مؤثر اقدامات کرنے چاہییں۔ انہوں نے کہا کہ آزاد جموں وکشمیر کے حالیہ انتخابات میں مبینہ دھاندلی اور بے ضابطگیوں کی اطلاعات انتہائی تشویشناک ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ انتخابی عمل سے متعلق سامنے آنے والے الزامات کی غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات کرائی جائیں تاکہ عوام کا جمہوری نظام پر اعتماد برقرار رہے اور ووٹ کے تقدس کو یقینی بنایا جاسکے۔ شیخ سرفراز نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ شفاف، آزاد اور منصفانہ انتخابات، آئین کی بالادستی اور عوامی حقوق کی علمبردار رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کی مضبوطی اسی وقت ممکن ہے جب عوام کے فیصلے کا مکمل احترام کیا جائے اور ہر انتخاب شفاف انداز میں منعقد ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک کو درپیش معاشی اور سیاسی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے قومی یکجہتی، سیاسی استحکام اور عوامی اعتماد کی بحالی وقت کی اہم ضرورت ہے، اور تمام متعلقہ اداروں کو اپنی آئینی ذمہ داریاں غیر جانبداری سے ادا کرنی چاہییں۔

فاطمہ ابرار کو ڈی سی ننکانہ کی شاباش

لاہور بورڈ میں تیسری پوزیشن پر طالبہ اور اساتذہ کو خراجِ تحسین

بیورو رپورٹ ننکانہ اختر بھٹی۔ میٹرک رزلٹ 2026 پاک گریزن ہائر سیکنڈری سکول کی طالبہ فاطمہ ابرار نے 1189 نمبر حاصل کر کے لاہور بورڈ میں سوم پوزیشن حاصل کرنے پر ڈی سی او رائنہ حمید صاحبہ ننکانہ نے خصوصی طور پر طالبہ اور اساتذہ کو دعوت دی جس میں دیگر گورنمنٹ اداروں کی طالبہ اور اساتذہ بھی شامل تھے خصوصی طور پر السما ال پاکستان پرائیویٹ سکولز مینجمنٹ ایسوسی ایشن ضلع ننکانہ کے نمائندگان بھی موجود تھے ڈی سی رائنہ حمید نے پوزیشن ہولڈر فاطمہ ابرار کو شاباش دی اور دیگر طالبات کو بھی سراہتے ہوئے نصیحت کی کہ دن رات محنت کریں تعلیم کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمیاں تقریر وتحریر میں بھی حصہ لیں تاکہ اپ ذہنی جسمانی طور پر بھی توانا اور تندرست ہوں ڈی سی او صاحبہ نے طالبات کو شاباش دی اساتذہ کو سیلیوٹ پیش کیا اور کہا کہ گورنمنٹ اور پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے بچے ہمارے بچے ہیں اور ال پاکستان پرائیویٹ سکول اسوی ایشن کے نمائندگان کو یقین دلایا کہ پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے مسائل رجسٹریشن وغیرہ فوری طور پر حل کرنے میں مدد دی جائے گی اس موقع پر پوزیشن ہولڈ طالبہ ان کے والدین چوھری محمد یاسین ال پاکستان پرائیویٹ سکولز ایسوی ایشن کے چیئرمین اللہ رکھا جنرل سیکرٹری اختر حسین بھٹی عبدالحمید کوکب اور گورنمنٹ تعلیمی اداروں کے سربراہان موجود تھے

ہیومن رائٹس موومنٹ وفد کی ایس ڈی او واپڈا سے ملاقات

عوامی مسائل کے حل اور باہمی تعاون پر تبادلۂ خیال

خان پور (ڈسٹرکٹ بیورو چیف سے) انٹرنیشنل ہیومن رائٹس موومنٹ جنوبی پنجاب کے نائب صدر پروفیسر ڈاکٹر ساجد محمود خان رند کی قیادت میں وفد سردار اکمل خان رند ایڈووکیٹ، تحصیل صدر محمد اکرام شفیع، وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف کے سابقہ نوال خصوصی شیخ فیاض الدین، سابقہ ایم پی اے حاجی ارشد جاوید کے پرسنل سیکریٹری رفاقت علی اور تحصیل خانپور کے نائب صدر ومیڈیا ایڈوائزر کریم اللہ خان بڈانی بلوچ ممبر آفتاب احمد نے ایس ڈی او واپڈا سٹی خانپور عمران خان سے خوشگوار ماحول میں ملاقات کی۔ وفد نے خانپور میں تعیناتی پر مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ تعارفی میٹنگ میں مستقبل کے اندر عوامی مسائل اور ایس ڈی او واپڈا عمران خان کے درمیان خلا کو کم کر کے عوام الناس کے ساتھ باہمی ہم آہنگی کو فروغ دیا جائے گا۔ جس پر انٹرنیشنل ہیومن رائٹس موومنٹ کی تعارفی میٹنگ کو مثبت بنایا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عوامی مسائل حل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

عاطف صدیق بھٹی کو اعزازی شیلڈ

رحیم یار خان ٹیکس بار نے قانونی خدمات کے اعتراف میں اعزاز دیا

حافظ آباد (بیورو چیف نسیم اکرم روزنامہ احساس اتفاق میڈیا گروپ حافظ اباد) ضلع حافظ آباد کے معروف قانون دان عاطف صدیق بھٹی ایڈوکیٹ ہائی کورٹ کو ان کی پیشہ ورانہ خدمات کے اعتراف میں رحیم یار خان ٹیکس بار کی جانب سے اعزازی شیلڈ پیش کی گئی۔ تقریب میں وکلا برادری، قانونی ماہرین اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ رحیم یار خان ٹیکس بار کے عہدیداران نے عاطف صدیق بھٹی کی ٹیکس قانون، آئینی معاملات اور کلائنٹس کے حقوق کے لیے کی جانے والی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں اعزازی شیلڈ سے نوازا اس موقع پر قانونی حلقوں نے کہا کہ عاطف صدیق بھٹی کی یہ کامیابی نہ صرف ان کی ذاتی محنت، دیانت اور قابلیت کا منہ بولتا ثبوت ہے بلکہ یہ ضلع حافظ آباد کے لیے بھی لمحہ فخر ہے۔ وکلا نے امید ظاہر کی کہ وہ آئندہ بھی وکالت کے شعبے میں اپنی بہترین خدمات سے ملک وقوم کا نام روشن کرتے رہیں گے عاطف صدیق بھٹی نے اعزاز ملنے پر رحیم یار خان ٹیکس بار کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ اعزاز ان کے لیے مزید محنت کی تحریک ہے۔ انہوں نے نوجوان وکلا کو پیشہ ورانہ اخلاقیات اور علم کی جستجو پر توجہ دینے کی تلقین بھی کی ضلع بھر کی قانونی اور سماجی شخصیات نے عاطف صدیق بھٹی کو اس اعزاز پر دلی مبارکباد پیش کی

کسووال میں گندگی سے شہری پریشان

مکینوں نے نکاسی آب کی خراب صورتحال پر فوری نوٹس کا مطالبہ کیا

کسووال (نمائندہ خصوصی) کسووال کے نواحی گاؤں 6 چودہ ایل کے مکینوں نے میڈیا کو بتایا کہ ہمارے گاؤں میں نالیاں گٹر بھرنے سے گلیاں بازار گندے نالوں کے مناظر پیش کر رہے ہیں مساجد، سکول اور قبرستان تک جانا محال ہو چکا ہے تعفن پھیل چکا ہے، وبائی امراض پھوٹنے کا خدشہ سانس لینا بھی دشوار ہے کوئی پوچھنے والا نہیں اسکے ساتھ وزیر اعلیٰ پنجاب سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

جماعت اسلامی کے مہنگائی مخالف مظاہرے

منڈی بہاؤالدین میں احتجاج کے باعث ٹریفک شدید متاثر رہی

منڈی بہاؤالدین (محمد رشید بھٹی بیورو چیف) مہنگائی، بے روزگاری، بڑھتے ہوئے ٹیکسوں اور حکومتی معاشی پالیسیوں کے خلاف امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن کی اپیل پر ضلع منڈی بہاؤالدین، پھالیہ اور ملکوال میں جماعت اسلامی کے زیر اہتمام احتجاجی مظاہرے، ریلیاں اور دھرنے منعقد کیے گئے۔ ضلعی امیر سیف اللہ ساہی، جماعت اسلامی یوتھ کے ضلعی صدر چوہدری رفیق ساہی، مرکزی رہنما و سابق امیدوار قومی اسمبلی چوہدری ریاض فاروق ساہی (این اے 69)، جمعیت علمائے اسلام کے ضلعی رہنما محمد علی خان (امیدوار پی پی 40) سمیت دیگر رہنماؤں نے کارکنوں کی بڑی تعداد کے ہمراہ احتجاج کی قیادت کی۔ مرکزی کال کے مطابق شام 4 بجے منڈی بہاؤالدین کے کنگ چوک میں پُرامن احتجاج کے دوران مختلف شاہراہوں پر ٹریفک کی آمدورفت شدید متاثر ہوئی، جس کے باعث سرگودھا، گجرات، لاہور اور راولپنڈی جانے والی سڑکوں پر گاڑیوں، بسوں، کاروں اور موٹر سائیکلوں کی طویل قطاریں لگ گئیں۔ ٹریفک جام ہونے سے مسافروں، مریضوں، طلبہ اور عام شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ احتجاجی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے چوہدری ریاض فاروق ساہی، سیف اللہ ساہی، چوہدری رفیق ساہی اور محمد علی خان نے کہا کہ ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری، بجلی، گیس اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے غریب، مزدور، کسان، سفید پوش اور متوسط طبقے کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ حکومتی معاشی پالیسیاں عوام پر ناقابلِ برداشت بوجھ ڈال رہی ہیں، جبکہ اشرافیہ کو مراعات حاصل ہیں۔ مقررین نے کہا کہ جماعت اسلامی عوام کے بنیادی حقوق، سستی بجلی، گیس، پٹرول اور روزگار کی فراہمی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ عوام پر مہنگائی کا بوجھ کم کیا جائے، غیر ضروری سرکاری مراعات اور فضول اخراجات ختم کیے جائیں، کرپشن کا خاتمہ کیا جائے اور قومی وسائل کو عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ کیا جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر عوامی مسائل فوری طور پر حل نہ کیے گئے تو احتجاجی تحریک کو مزید وسعت دی جائے گی۔

میاں عبدالرزاق کی دستار بندی کی تقریب

عزت رسول مختار نے تقریب میں شرکت کر کے خدمات کو سراہا

منڈی بہاؤالدین (بیورو چیف محمد رشید بھٹی) ممتاز سیاسی وسماجی شخصیت، انجمن تاجران ضلع منڈی بہاؤالدین کے صدر، ممبر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور انجمن آرائیں برادری کے ضلعی صدر میاں عبدالرزاق کی دستار بندی کی پروقار تقریب شاندار ماحول میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی ٹریفک پولیس گجرات کے قابل، فرض شناس اور باوقار آفیسر عزت رسول مختار تھے، جو منڈی بہاؤالدین کے سپوت ہونے کے ناطے اپنی بہترین پیشہ ورانہ خدمات، دیانت داری اور خوش اخلاقی کی بدولت عوام میں عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ تقریب کے دوران عزت رسول مختار نے اپنے دستِ مبارک سے میاں عبدالرزاق کی روایتی دستار بندی کرتے ہوئے انہیں پگڑی پہنائی، جبکہ بعد ازاں پُرتکلف ظہرانے میں بھی شرکت کی۔ اس موقع پر تاجروں، سماجی شخصیات اور معززینِ علاقہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔ میاں عبدالرزاق نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عزت رسول مختار منڈی بہاؤالدین کا فخر ہیں، جنہوں نے اپنی محنت، دیانت، خوش اخلاقی اور عوام دوست رویے سے نہ صرف محکمہ پولیس بلکہ پورے ضلع کا نام روشن کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غریب اور مستحق افراد کے ساتھ عزت واحترام اور ہر طبقہ فکر سے یکساں حسنِ سلوک ان کی شخصیت کا نمایاں وصف ہے، جس کی وجہ سے وہ گجرات اور منڈی بہاؤالدین میں یکساں طور پر قدر ومنزلت رکھتے ہیں۔ اس موقع پر عزت رسول مختار نے کہا کہ میاں عبدالرزاق تاجروں کے نڈر، بے باک، باصلاحیت اور مخلص رہنما ہیں، جنہوں نے ہمیشہ تاجروں کے حقوق کے تحفظ، باہمی اتحاد اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مثالی کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میاں عبدالرزاق انتظامیہ، تاجروں اور عوام کے درمیان اعتماد اور ہم آہنگی کا مضبوط پل ہیں، جو اپنے مثبت کردار کے ذریعے پرامن کاروباری ماحول، شہری یکجہتی اور عوامی امنگوں کی مؤثر ترجمانی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میاں عبدالرزاق حقیقی معنوں میں منڈی بہاؤالدین کے تاجروں کے سروں کا تاج ہیں اور ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء نے دونوں شخصیات کی عوامی سماجی اور فلاحی خدمات کو زبردست خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ ایسے مخلص اور باکردار افراد معاشرے کے لیے قیمتی سرمایہ ہیں، جو اپنی خدمات سے علاقے کی نیک نامی اور ترقی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

معاشی استحکام ہی ترقی کی بنیاد، عدنان علی خان

کاروباری طبقے کی معاونت اور سماجی خدمت پر زور دیا گیا

خان پور (عماد سرور تحصیل بیورو چیف) خان پور کی معروف کاروباری شخصیت اور سماجی رہنما عدنان علی خان نے کہا ہے کہ معاشی ترقی، کاروباری استحکام اور سماجی خدمت ایک دوسرے سے جڑے ہوئے عناصر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط معیشت ہی عوام کے معیارِ زندگی میں بہتری لا سکتی ہے، اس لیے کاروباری طبقے کو سہولتیں فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاجر اور صنعتکار ملکی معیشت میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، جبکہ مخیر حضرات کو چاہیے کہ وہ معاشرے کے غریب، یتیم، بیواؤں اور مستحق خاندانوں کی بھرپور معاونت کریں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، صحت اور فلاحی منصوبوں میں سرمایہ کاری سے معاشرے میں مثبت تبدیلی لائی جاسکتی ہے۔ عدنان علی خان نے مزید کہا کہ نوجوانوں کو روزگار کے بہتر مواقع، فنی تربیت اور کاروباری رہنمائی فراہم کرنا وقت کا اہم تقاضا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ آئندہ بھی سماجی فلاح، عوامی خدمت اور کاروباری برادری کے مسائل کے حل کے لیے اپنا کردار بھرپور انداز میں ادا کرتے رہیں گے۔

راجن پور میں ڈکیتی مزاحمت پر شہری قتل

پولیس نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کر کے تحقیقات شروع کر دیں

راجن پور (بیورو چیف) گورچانی گروپ کے رہنما ملک عمر بھوہڑ کے کزن ملک عابد بھوہڑ ڈکیتی مزاحمت پر قتل مقامی تھانہ محمد پور دیوان کی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچ گئی تحقیقات شروع تفصیل کے مطابق گزشتہ روز تھانہ محمد پور دیوان کی حدود میں مسلم لیگ ن گورچانی گروپ کے رہنما ملک عمر بوہڑ کے کزن ملک عابد بوہڑ گھر سے شہر جا رہے تھے کہ راستے میں روکا جس پر ملک عابد بوہڑ نے ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر فائرنگ کر کے موقع پر قتل کر دیا کچھ لوگوں نے حدود تھانہ محمد پور دیوان میں پیش آنے والے افسوس ناک واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے گورچانی گروپ کے رہنما ملک عمر بوہڑ کے کزن ملک عابد بوہڑ کے واقعے کی اطلاع ملتے ہی ایس ایچ او تھانہ محمد پور دیوان اپنی ٹیم کے ہمراہ فوراً جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ پولیس نے شواہد اکٹھے کر کے واقعے کی مختلف پہلوؤں سے باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے تاکہ ملزمان کو جلد از جلد قانون کے کٹہرے میں لایا جا سکے اس واقعے کے بعد علاقے میں خوف ہراس اور شدید غم وغصہ کی لہر دوڑ گئی ہے

سائنس اور آرٹس گروپ کی طالبات نے نمایاں پوزیشنیں حاصل کر کے سکول کا نام روشن کیا

گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول ساگری سائنس۔و۔آرٹس گروپ کی طالبات نے میٹرک 2026 کے امتحانات میں نمایاں پوزیشنیں حاصل کی سٹی رپورٹر ڈاکٹر محمد عرفان الحق ملک تفصیلات کے مطابق گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ساگری کی طالبات نے میٹرک (SSC) کے سالانہ امتحانات میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بہترین نتائج حاصل کیے۔ جس پر پرنسپل میڈم سیدہ توصیف فاطمہ نے کہا کہ طالبات نے محنت لگن کے ساتھ نمایاں نمبروں کے ساتھ کامیابی حاصل کر کے سکول اساتذہ، والدین اور علاقے کا نام روشن کیا۔ سکول کی ٹاپ پوزیشن سائنس گروپ کی ٹاپ پوزیشن ہولڈر لاریب نے 1047 نمبر لے کر (A+) گریڈ کے ساتھ اپنے سکول میں اول نمبر پر رہی۔ جبکہ عبیرہ حریم نے 1024 نمبر لے کر دوسری۔ اور صباحت ساجد نے 1016، نمبر لے کر اپنے سکول میں پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن اپنے نام کی۔ اور آرٹس گروپ کی طلباء کنزہ شہزاد نے 875 نمبر لے کر پہلی، حاجرہ بی بی نے 829 نمبر لے کر دوسری اور عائشہ نور 821 نمبروں کے ساتھ تیسری پوزیشن کی۔ باقی طالبات نے بھی +A اور A گریڈ کے ساتھ شاندار کامیابی کا مظاہرہ کیا، اس شاندار کامیابی پر اہل علاقہ اور خصوصا والدین نے سکول انتظامیہ، اساتذہ، طالبات اور تمام والدین نے ایک دوسرے کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہ تمام تر کامیابیاں طالبات اور اساتذہ کی محنت۔ کا ثمر ہے ہمیں قوی امید ہے آئندہ بھی اسی طرح اساتذہ اور طالبات مزید محنت کوشش جاری رکھتے ہوئے۔ کامیابیوں سے ہمکنار رہنے کے ساتھ طلبہ و طالبات کے لیے بھی مشعلِ راہ ثابت ہوں گی۔